



اقرارنامہ

میں / ہم بینک کو اپنی فراہم کردہ تفصیلات کی بنیاد پر اکاؤنٹ کھلوانے کی درخواست کرتے ہیں۔ میں / ہم نے یہاں درج شرائط و ضوابط پڑھ لئے ہیں یا میں / ہم نے درج شرائط سن لئے اور میں / ہم اس کو سمجھنے اور قبول کرنے کی تصدیق کرتے ہیں اور مزید تصدیق کرتے ہیں میں / ہم نے بینک کے اکاؤنٹ کھلوانے والے فارم اور بینک کی شرائط و ضوابط کی کاپی وصول کر لی ہے جس پر میں / ہم نے منظوری دے کر دستخط کر دئے ہیں میں / ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ تمام فراہم کردہ معلومات، دستاویزات وغیرہ اس سلسلے میں پیش کئے گئے ہیں وہ مکمل طور پر صحیح، اصل اور مکمل ہیں میں / ہم شرائط و ضوابط یا ان میں کوئی بھی ترمیم تبدیلی اور اضافے وغیرہ جو کہ بینک وقتاً فوقتاً کر سکتا ہے جن کی اطلاع بینک فراہم کریگا ان پر عمل اور پابند رہنے کا عہد کرتے ہیں۔

میں / ہم اس بات کو تسلیم / اتفاق کرتے ہیں کہ بینک کی کسی بھی سروس یا پراڈکٹ کو استعمال کرتے ہوئے، میں / ہم پابند ہوں گے تمام قابل اطلاق شرائط و ضوابط کے جو ان پراڈکٹ اور سروسز سے شملک ہیں اور جن کا انکشاف بینک لاگو کردہ قوانین اور قواعد کے تحت کرے گا۔

دستخط	دستخط	دستخط
-------	-------	-------

اکاؤنٹ ہولڈر کا نام:

اکاؤنٹ نمبر:

تاریخ



قواعد اور شرائط اکاؤنٹ اور خدمات کیلئے

1- عام قواعد: "جی بی آر ایس / ونے چینل (GPRS/Way Channel)" سے مراد ہے وہ سہولیات جو کہ جی بی آر ایس / ونے / ایم ایس پی (GPRS/Way/MSPS) انٹرنیٹ تک رسائی کے ذریعے موبائل فون پر فراہم کی جاتی ہیں۔

1.1 "اکاؤنٹ" کا مطلب ہے کہ کھاتے دار / کسٹمر / صارف کا بینک کی کسی بھی برانچ میں روپے میں یا بیرونی کرنسی میں اپنا کھاتا / اکاؤنٹ کھلا ہو۔ "اکاؤنٹ اوپننگ فارم" اس کا مطلب ہے کہ بینک کی طرف سے فراہم / پیش کردہ فارم جس کے ذریعے بینک کسٹمر کی ذاتی اور دیگر ضروری معلومات حاصل کرتا ہے، جس میں کسٹمر مکمل معلومات تحریر کرنے اور دستخط کرنے کے بعد بینک میں یہ فارم جمع کراتا ہے جس کے بعد وہ بینک میں اپنا کھاتا / اکاؤنٹ کھلوانے اور بینک کی خدمات حاصل کر سکتے۔

"ارٹس" کا مطلب ہے وہ مختصر پیغام / پیغامات جو کہ کسٹمر کو ایس ایم ایس (SMS) یا، ای میل (E-mail) ٹیکس یا کسی بھی رابطے کے ذریعے بینک وقتاً فوقتاً بھیجے گا۔ اسے ٹی ایم "ATM" سے مراد وہ خود کار رقم فراہم کرنے والی مشین جو کہ اور دیگر بینکوں کی ایم نیٹ (MNET)، ون لنک نیٹ ورک (1 link network) سے شملک کی گئی سہولیات پاکستان کے مختلف مقامات یا پاکستان سے باہر کسٹمر کو فراہم کرتی ہے۔

"اے ٹی ایم (ATM) سروس" سے مراد بینک کی طرف سے اختیاری طور پر کسٹمر کو بذریعہ اے ٹی ایم فراہم کردہ بینکاری کی خدمات۔ "بینک" کا مطلب بینک کمرہ لمیٹڈ کی کوئی بھی تمام برانچیں ہیں۔ "بزنس ڈے Business Day" سے مراد وہ کاروباری دن جب بینک کی متعلقہ برانچ بینکاری کے اوقات میں کھلی رہے۔

"کارڈ" سے مراد یہ ہے کہ آپ کو اپنے طور پر کیش نکوانے کے لئے اس کو بینک کی مشین میں ڈال کر کیش نکلا سکتے ہیں۔ "کارڈ ہولڈر" سے مراد یہ کہ بینک نے اپنے کھاتے دار کو جو کارڈ فراہم کیا ہے۔ "کارڈ ٹرانزیکشن" سے مراد یہ ہے کہ بینک نے جو ATM کارڈ اپنے کھاتے دار کو فراہم کیا ہے وہ اس کے ذریعے تمام ٹرانزیکشن کر سکتا ہے جیسا کہ کیش نکلا سکتا ہے فنڈ ٹرانسفر یا کاروباری سلسلے میں کسی ٹرانسفر مرچنٹ / با اختیار طریقے سے کسی کو اپنے اکاؤنٹ سے جیٹ کر سکتا ہے بینک اس کا مجاز ہے کہ وہ ان ٹرانزیکشن / لین دین کے ساتھ ساتھ کسی بھی دوسرے استعمال کے جو کہ بینک وقتاً فوقتاً اپنے کسٹمر کو فراہم کرتا رہے گا یا کریگا، چارجز لے۔

سی ڈی آر "CDR" کا مطلب ہے کہ کال جمع رسید جو کہ بینک فراہم کرتا ہے۔ "کوئیٹ سینیئر سروسز" سے مراد ہے مرکز خدمات جو کہ کسٹمر کے لینے دستیاب سہولیات پیش کرتا ہے اور اس کے ذریعے کسٹمر اپنے اکاؤنٹ کے متعلق یا سلسلے میں معلومات حاصل کر سکتا ہے اور / یا اکاؤنٹ سے متعلق لین دین / خدمات حاصل کر سکتا ہے۔

"ایم ایس پی (MSP) چینل" سے مراد ہے ایک یا ایک سے زائد بٹیکوینیکیشن / مواصلات چینل جو کہ MSP مہیا کرتا ہے اور جو کہ موبائل بینکاری کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ "پاکستان" اس سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ "پن اور پوسٹ کوڈ آئیڈنٹیفیکیشن" اس سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ وقتاً فوقتاً بینک اپنے کھاتے دار کو مہیا کرتا ہے یا پھر کارڈ ہولڈر اس کوڈ کا انتخاب خود کرتا ہے تاکہ کارڈ کا استعمال کر سکے جو کہ کارڈ ہولڈر کی ٹرانزیکشن کو انجام دیتا ہے نہ صرف بذریعہ اے ٹی ایم (ATM) بلکہ مرچنٹ کے پاس نصب پن پیڈ سے لیس (POS) ٹرمینل پر کسی رسید پر دستخط کیے بغیر خریداری کر سکتا ہے۔

"ایم ایس پی (MSP) چینل" سے مراد ہے ایک یا ایک سے زائد بٹیکوینیکیشن / مواصلات چینل جو کہ MSP مہیا کرتا ہے اور جو کہ موبائل بینکاری کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ "پاکستان" اس سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ "پن اور پوسٹ کوڈ آئیڈنٹیفیکیشن" اس سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ وقتاً فوقتاً بینک اپنے کھاتے دار کو مہیا کرتا ہے یا پھر کارڈ ہولڈر اس کوڈ کا انتخاب خود کرتا ہے تاکہ کارڈ کا استعمال کر سکے جو کہ کارڈ ہولڈر کی ٹرانزیکشن کو انجام دیتا ہے نہ صرف بذریعہ اے ٹی ایم (ATM) بلکہ مرچنٹ کے پاس نصب پن پیڈ سے لیس (POS) ٹرمینل پر کسی رسید پر دستخط کیے بغیر خریداری کر سکتا ہے۔

"ایم ایس پی (MSP) چینل" سے مراد ہے ایک یا ایک سے زائد بٹیکوینیکیشن / مواصلات چینل جو کہ MSP مہیا کرتا ہے اور جو کہ موبائل بینکاری کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ "پاکستان" اس سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ "پن اور پوسٹ کوڈ آئیڈنٹیفیکیشن" اس سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ وقتاً فوقتاً بینک اپنے کھاتے دار کو مہیا کرتا ہے یا پھر کارڈ ہولڈر اس کوڈ کا انتخاب خود کرتا ہے تاکہ کارڈ کا استعمال کر سکے جو کہ کارڈ ہولڈر کی ٹرانزیکشن کو انجام دیتا ہے نہ صرف بذریعہ اے ٹی ایم (ATM) بلکہ مرچنٹ کے پاس نصب پن پیڈ سے لیس (POS) ٹرمینل پر کسی رسید پر دستخط کیے بغیر خریداری کر سکتا ہے۔

"ایم ایس پی (MSP) چینل" سے مراد ہے ایک یا ایک سے زائد بٹیکوینیکیشن / مواصلات چینل جو کہ MSP مہیا کرتا ہے اور جو کہ موبائل بینکاری کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ "پاکستان" اس سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ "پن اور پوسٹ کوڈ آئیڈنٹیفیکیشن" اس سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ وقتاً فوقتاً بینک اپنے کھاتے دار کو مہیا کرتا ہے یا پھر کارڈ ہولڈر اس کوڈ کا انتخاب خود کرتا ہے تاکہ کارڈ کا استعمال کر سکے جو کہ کارڈ ہولڈر کی ٹرانزیکشن کو انجام دیتا ہے نہ صرف بذریعہ اے ٹی ایم (ATM) بلکہ مرچنٹ کے پاس نصب پن پیڈ سے لیس (POS) ٹرمینل پر کسی رسید پر دستخط کیے بغیر خریداری کر سکتا ہے۔

"ایم ایس پی (MSP) چینل" سے مراد ہے ایک یا ایک سے زائد بٹیکوینیکیشن / مواصلات چینل جو کہ MSP مہیا کرتا ہے اور جو کہ موبائل بینکاری کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ "پاکستان" اس سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ "پن اور پوسٹ کوڈ آئیڈنٹیفیکیشن" اس سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ وقتاً فوقتاً بینک اپنے کھاتے دار کو مہیا کرتا ہے یا پھر کارڈ ہولڈر اس کوڈ کا انتخاب خود کرتا ہے تاکہ کارڈ کا استعمال کر سکے جو کہ کارڈ ہولڈر کی ٹرانزیکشن کو انجام دیتا ہے نہ صرف بذریعہ اے ٹی ایم (ATM) بلکہ مرچنٹ کے پاس نصب پن پیڈ سے لیس (POS) ٹرمینل پر کسی رسید پر دستخط کیے بغیر خریداری کر سکتا ہے۔



”پی او ایس (POS) ٹرمینل“ کا مطلب وہ مشین الیکٹرانک آکے جو کہ جانا جاتا ہے پوائنٹ آف سلز ٹرمینل کے نام سے جو کہ مرچنٹ/تاجروں کے پاس نصب ہوتا ہے، جن کا مقصد بڈریکارڈ کسٹمر کے اکاؤنٹ سے ہونے والی ٹرانزیکشن کو انجام دینا ہے۔

”روپے (Rupees)“ کا مطلب ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کی کرنسی۔

” ایس بی پی (SBP)“ سے مراد ہے اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔

”سروسز“ اس کا مطلب وہ خدمات جو کہ بینک اپنی صوابدید پر، اکاؤنٹ کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً پیش کرتا ہے

”سیکورٹی کوڈ“ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ بینک نے اپنے کھاتے دار کسٹمر کو جو کوڈ دیا ہے جسکے ذریعے مخصوص موبائل بینکنگ کی خدمات حاصل کر سکتا ہے۔

سروس پرووائڈر کا مطلب اور شامل ایم ایس پی، تنظیمیں یا فرد وغیرہ جن کی خدمات بینک موبائل بینکاری کے سلسلے میں استعمال کرتا ہے۔

”سائٹ“ اس کا مطلب بینک کی ویب سائٹ جیسا کہ ”www.bankmakramah.com“

یا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً تبدیل/ترمیم یا نظر ثانی کر سکتا ہے۔

”ایس ایم ایس (SMS) چینل“ اس کا مطلب یہ ہے کہ مختصر پیغام کی خدمت جو کہ MSMS موبائل فون پر مہیا کرتی ہیں۔

” فرمز (Terms)“ اس کا مطلب اکاؤنٹ کے لئے اور اس کے حوالے سے دی گئی شرائط اور ضوابط اور دیگر بینک فراہم کردہ خدمات جن میں بینک وقتاً فوقتاً تبدیلی، ترمیم، اضافہ کر سکتا ہے۔

”ٹی پی ن (TPIN) یا ٹیلیفون پرسنل آئیڈنٹی فیکیشن نمبر“ اس کا مطلب وقتاً فوقتاً بینک کی طرف سے جاری کردہ خفیہ کوڈ یا وہ کوڈ جس کا انتخاب کسٹمر خود کرتا ہے تاکہ کسٹمر رابطہ سینٹر کی سروس کا فائدہ اٹھا سکے۔

”ٹریفک (TRAFFIC)“ اس کا مطلب ہے نیٹ ورک جو کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کے بنیادی ڈھانچے سے منسلک ہے/ہو اور جس میں شامل ہیں؛ بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، ایس ایم ایس ٹریفک (SMS Traffic) کی بی بی آر ایس/ویپ ٹریفک (GPRS/WAP Traffic) وغیرہ اور کسی اوقات میں شامل ہیں مواصلاتی آلہ / ڈیوائس وغیرہ پر کسی قسم کا لوڈ، پریشر، موبائل فون یا نظام نیٹ ورک پر منتقل/اعداد و شمار یا ہر دیے گئے وقت پر مجموعی طور پر نیٹ ورک کا استعمال۔ تاہم، یہ مخصوص لین دین/ٹرانزیکشن، پیغامات، ریکارڈ، ڈیٹا یا ٹیلیفون نیٹ ورک وغیرہ کی کسی بھی قسم کے صارفین کے حوالے سے ہو سکتا ہے۔

”ٹرانزیکشن“ اس کا مطلب کوئی بھی یا کسی بھی قسم کا لین دین اور یا خدمات جو کہ کسٹمر/کھاتے دار اپنے متعلقہ اکاؤنٹ کے حوالے سے کر سکتا ہے۔

”یو ایس ڈی (USSD) چینل“ اس کا مطلب اضافی سروس کے اعداد و شمار جو MSMS موبائل فون پر خدمات مہیا کرتا ہے۔

۲- اکاؤنٹ کھولنا اور اس کا استعمال:

۲.۱ اگر کوئی بینک میں اپنا اکاؤنٹ کھولنا چاہتا ہے تو اسے بینک کا مذکورہ اکاؤنٹ فارم بھر کر بینک میں جمع کرانا ہوگا۔ کھاتے دار کسٹمر کو فارم پر تمام صحیح معلومات دینا ہوگی اور اس سے منسلک جو بھی کاغذات معلومات ہونگے وہ بھی بینک میں جمع کرانا ہونگے جو کہ بینک وقتاً فوقتاً اکاؤنٹ کھولنے وقت اور اسکے استعمال یا برقرار رکھنے وقت بینک یا مطالبہ کر سکتا ہے۔



۵) ان شرائط میں کوئی بھی تبدیلی، ترمیم یا اضافہ یا یومیہ کٹ آف ٹائمز جیسا کہ بینک اپنی ویب سائٹ پر نوٹ کرتا ہے۔

۶) رابطہ سینٹر سروسز کے تحت کسی بھی وصول کنندہ کو رقم منتقلی میں تاخیر، بڑی، نامکمل، تاخیر یا بل کی عدم ادائیگی یا کوئی اور وجہ ہو جو کہ بینک کے بس کنٹرول میں ہو یا نہ ہو۔

۷) بینک کے ذریعہ سے دی جانے والی ہدایات متاثر نہیں ہوں گی اگرچہ رابطہ سینٹر آپریشن کسی بھی وجہ سے معطل/بند کر دیا جائے۔

۱۹.۳ رابطہ سینٹر سروسز کے توسط سے ہدایات موصول ہونے پر بینک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً یا اکاؤنٹ سے لین دین پر کوئی بھی رقم جمع مطلوبہ چارجز اور فیس ڈیٹ کرے انٹرنیٹ بینکنگ سروسز پر دی گئی ہدایات کو واپس/ریورس نہیں کیا جاسکتا/یا ریوگا اور بینک درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں معاملات کے لئے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

رابطہ سینٹر سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات کو بس پشت/ریورس کرنا۔

۷) کسی بھی ہدایت کو قبول کرنا جو کہ مشروط طور پر یا بینک عام بینکنگ پریکٹس کے مطابق بینک کے مطلوبہ وقت کے تحت بینک تیسرے فریق کو پہلے (با بعد میں) ادائیگی کرنا چاہیے۔

۲۰.۳ بینک ان ہدایات پر کٹ آف ٹائمز کے مطابق عمل کرے گا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً نوٹ کرتا ہے یا عام/عمومی بینکنگ پریکٹس کے مطابق نوٹس کے بغیر۔

۲۱.۳ بینک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ رابطہ سینٹر سروسز تک رسائی اور قابل اطلاق استعمال کے لئے فیس چارج کرے۔ اس کے علاوہ بینک کے رابطہ سینٹر سروسز کے توسط سے معاملات کی انجام دہی کے لئے مطلوبہ فیس اور سروس چارجز وصول کر سکتا ہے اور یہ چارجز بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ شیڈول آف چارجز میں درج کیا جائیگے۔

۵) رابطہ سینٹر کے کام کا نظام یا طریقے کار بدل سکتا ہے۔

۶) رابطہ سینٹر کی دی گئی خدمات میں اضافہ/تبدیلی یا کچھ بھی کر سکتا ہے۔

۷) بینک وقتاً فوقتاً کوئی بھی اقدامات اپنی ضرورت کے مطابق کر سکتا ہے۔

۸) عارضی یا مستقل طور پر رابطہ سینٹر کی خدمات بند کر سکتا ہے۔

۱۰.۳ کسٹمر اپنے اخراجات پر، ذمہ دار ہوگا کہ وہ جو ٹیلی فون یا دوسری کوئی ڈیوائس بینک کے رابطہ سینٹر کی سروس تک رسائی حاصل کرنے کے لئے استعمال کر رہا ہے وہ بینک کے استعمال کردہ سسٹم کے ساتھ ہم آہنگ/مطابق ہے بینک بھی اس سلسلے میں ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۱.۳ کسٹمر اس بات کو سمجھنا اور مانتا ہے کہ ٹیلی فون (ز) کا استعمال مکمل طور پر محفوظ نہیں ہوتا اس میں مداخلت، اور فیک کی گنجائش دستی ہے کسٹمر اس بات کو مانتا اور تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی بھی بے اختیار رسائی اور تیسری پارٹی کے استعمال اور معلومات یا ہدایات جو کہ رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعے دی گئی ہیں اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۲.۳ یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ سروس سینٹر استعمال کرنے کے بارے میں معلومات حاصل کرے اس کے لئے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۳.۳ رابطہ سینٹر کی خدمات جو کہ صارف/کسٹمر پاکستان کی حدود میں استعمال کر سکتا ہے اور بیرون ملک کی صورت میں صارف اپنی ذمہ داری پر متعلقہ ملک کے قانون وغیرہ کے مطابق استعمال اور عمل کرے گا۔

۱۴.۳ صارف تمام حکیم/دعوے، خسارہ اور نقصانات جو کہ ٹیلیفون سروس یا موبائل سروس کے نتیجے میں رابطہ سینٹر کی خدمات حاصل کرتے وقت رسائی وغیرہ کرتے وقت ہونگے اس کا ذمہ دار ہوگا۔

۱۵.۳ صارف کسی بینک کے رابطہ سینٹر سروس کو دی جانے والی کسی بھی ہدایت کا پابند اور ذمہ دار ہوگا اور بینک کسی بھی غیر قانونی، غلطی یا دعوہ دہی کے سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۶.۳ صارف اس بات کا اقرار اور تسلیم کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر سروس سینٹر کی جاری کردہ کسی بھی ہدایت کو مسترد کر سکتا ہے اگر وہ بینک کے مطلوبہ معیار کے مطابق نہ ہو یا اس پر کسی بھی طرح سے غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہو۔

۱۷.۳ صارف یہ اقرار اور تسلیم کرتا ہے کہ رابطہ سینٹر سروس کو دی جانے والی کسی بھی ہدایت کی رسید یا کوئی بھی تحریری تصدیق نہیں دیگا مگر ان ٹرانزیکشن کا ذکر بینک آئیٹمنٹ میں کریگا جو کہ بینک کسٹمر کو وقتاً فوقتاً فراہم کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے کوئی بھی تحریری ہدایت یا معاملہ جو کہ سروس سینٹر کے ذریعے سے ہوگا اس پر پابند رہیگا۔

۱۸.۳ صارف یہ اقرار/تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی بھی سلسلے میں درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں امور کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ سے دی گئی کسی بھی ہدایت کو پورا کرنے میں کوئی غلطی تاخیر، یا دشواری وغیرہ۔

۲) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ سے دی گئی ہدایات میں کوئی خسارہ/گمشدی۔

۳) رابطہ سینٹر سروسز کو کسٹمر کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایت تیسرے غیر قانونی شخص کی رسائی ہو۔

۴) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ دی جانے والی کسی بھی ہدایت تک میں بلا واسطہ یا بلا واسطہ طور پر کسی بھی وجہ سے کوئی نقصان ہو۔



۲.۲۰	بینک اپنی صوابدید پر، یہ اختیار رکھتا ہے کہ وہ کسٹمر کی انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کر دے یا کسٹمر سے کسی بھی ہدایت کے حوالے سے تحریری تصدیق طلب کر سکتا ہے۔
۲.۲۱	بینک ہدایات پر عمل کٹ آف نامنر کے مطابق کرے گا جس کی اطلاع انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی جائے گی یا نوٹس کی غیر موجودگی میں عام بینکاری کے مروج طریقہ کار کے مطابق۔
۲.۲۲	جہاں قابل اطلاق مخصوص ہدایات کی غیر موجودگی میں، بینک کو یہ اختیار اور اجازت حاصل ہے کہ وہ کسی بھی کرنسی کو متعلقہ اکاؤنٹ کی کرنسی سے اپنے فروخت کردہ ریش کے حساب سے تبدیل کر کے متعلقہ اکاؤنٹ میں منتقل کر دے۔
۲.۲۳	کسٹمر کی درخواست پر تمام ٹرانزفرز ادا کیے جانے والا بینک اسے لوکل کرنسی میں خریدے جانے والے ریش کے حساب سے تبدیل کر دے گا۔ سوائے اس صورت کے، کہ کسٹمر نے ادائیگی کرنے والے بینک سے کوئی خاص انتظام طے کیا ہو۔
۲.۲۴	اگر منتقل کرنے کا اختیار بذریعہ انٹرنیٹ بینکاری سروس دیا جاتا ہے، بینک کی ہدایات پر عمل کر سکتا ہے اور اسے اصل اور با اختیار بذر انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ساتھ یا بغیر، بینک اس ہدایت کی اصلیت کی جانچ کرنے کا پابند نہیں ہے کسٹمر سے اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ وہ بینک کو قطعاً کسی نقصان، کاروائی، اخراجات، جرمانہ وغیرہ کا ذمہ دار نہیں سمجھائے گا اور بینک کے کسی یا تمام اس سلسلے میں ہونے والے نقصان، اخراجات وغیرہ کا ازالہ کرے گا جو کہ بینک نے ان ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے یا عمل کرنے میں تاخیر کی وجہ سے یا ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے برداشت کی ہوں۔
۲.۲۵	بینک کو اختیار ہے کہ وہ انٹرنیٹ بینکاری سروس کی فراہمی اور استعمال پر اپنی متعلقہ فیس اور دیگر چارجز وصول کرے۔ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے کے کسی قابل اطلاق مطلوبہ چارجز اور فیس وغیرہ وصول کر سکتا ہے مطلوبہ فیس اور دیگر چارجز کی اطلاع وقتاً فوقتاً بینک کے شیڈول آف چارجز کے ذریعے دی جائے گی۔
۲.۲۶	کسٹمر یہ سمجھتا اور جانتا ہے کہ سائٹ پر دی گئی معلومات اور دیگر دستاویزات اور بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس پر قابل اطلاق شرائط اور وضاحت وقتاً فوقتاً تبدیلی سائٹ کا غیر مجاز/ غیر قانونی استعمال اور/ یا دیگر سائٹس کی طرف سے خطرات وغیرہ شامل لیکن ان تک محدود نہیں بینک سسٹم میں غیر قانونی یا غیر مجاز رسائی اور/ یا مداخلت، پاسورڈ کا غلط استعمال، کوڈ یا سائٹ پر شائع کی گئی کسی بھی معلومات کا غلط استعمال وغیرہ ہو سکتا ہے۔
۲.۲۷	کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کسٹمر کو فراہم کرتے وقت بینک کسٹمر کو سائٹ اس سے منسلک سائٹ ویئر کو استعمال کرنے کا غیر خصوصی غیر منتقل اور/ یا عارضی لائسنس دیتا ہے یا اجازت محدود/ پابند ہے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے مجاز اور جائز رسائی اور استعمال تک تمام مواد، معلومات، تجارتی نشان/ تجارتی نام/ ٹریڈ مارک وغیرہ کی ملکیت اور تعلق بینک کا ہے اس صورت میں کسٹمر مندرجہ ذیل سے اتفاق کرتا ہے۔
۳.۱	کسی بھی معلومات/ مواد وغیرہ کا انٹرنیٹ بینکاری سروس کی رسائی یا استعمال کے علاوہ کسی بھی مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جائیگا۔
۳.۲	کسی چیز کو دوبارہ تانے/ کاٹی کرنے، کسی کو اپنے حقوق دینے، کرایہ پر تجارتی طور پر یا کسی اور وجہ سے کسی دوسرے شخص کو اس چیز کا اختیار حاصل نہیں ہے۔



۵.	شرکت داری (پارٹنرشپ) اکاؤنٹ:
۵.۱	اگر شرکت داری اکاؤنٹ کوئی بھی شرکت داری فرم کھلوانی ہے اور اس شرکت داری فرم کا کوئی بھی شریک/ پارٹنر انتقال کر جاتا ہے یا کسی بھی وجہ سے شرکت داری فرم میں شریک/ پارٹنر نہ رہے تو بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جب تک تمام شرکت داروں یا کسی بھی ایک شریک سے یا قانونی نمائندہ فرم کے کسی بھی پارٹنر کے ٹرنسیر سے تحریری طور پر نوٹس نہ وصول ہو جائے تب تک بینک حیات یا موجودہ پارٹنرز کو اپنے کاروبار یا اثاثوں کو برقرار رکھے، اور اس شرکت داری اکاؤنٹ کو چلانے کا مکمل اختیار دے ہے۔
۶.	بنیادی بینکنگ اکاؤنٹ (بی بی اے):
۶.۱	اس اکاؤنٹ کو کھولنے کے لئے کم از کم- 1000 روپے ضروری ہونگے۔
۶.۲	یہ غیر منافع کوئل کرنسی اکاؤنٹ ہوگا اور اس پر کوئی منافع/ سود نہیں دیا جائیگا۔
۶.۳	کم سے کم بیننس کی کوئی حد نہیں ہوگی اگر سچے ماہ گزار جانے کے بعد بھی بیننس صفر یا تو اکاؤنٹ کو ختم کر دیا جائیگا۔
۶.۴	اس اکاؤنٹ میں کوئی بیننس نہ ہونے کی صورت میں چارجز کی کوئی نہیں ہوگی۔
۶.۵	اس اکاؤنٹ سے چیکس کے ذریعے ہر ماہ دو ڈپازٹس اور وصولی/ اخلاء کی اجازت مفت ہوگی۔
۶.۶	لا محدود بغیر چارجز نقد کی وصولی صرف اسے ٹی ایم (ATM) کے ذریعے ہوگی اور اگر اس اکاؤنٹ کے ذریعے کسی اور بینک کے ATM سے نقد/ رقم وصولی کی جائے تو وہ بینک اس پر چارجز وصول کر سکتا ہے۔
۶.۷	اس اکاؤنٹ کی اسٹیٹمنٹ/ بیاں کردہ تفصیل سال میں ایک بار جاری کی جائیگی۔
۷.	PLS سٹیٹنگ/ PLS نوٹس/ PLS فرم ڈپازٹس:
۷.۱	بینک کا نفع و نقصان کی شیئرنگ اسکیم جو کہ بینک کے نفع و نقصان تک محدود ہے اور بینک کو یہ اختیار ہے کہ وہ ایسا صارف/ اکھائیڈار کسٹمر کے متعلقہ اکاؤنٹ میں موجود کریڈٹ/ فنڈز کی کسی بھی طرح سرمایہ کاری میں استعمال کرنے کا فیصلہ کرے گا۔
۷.۲	PLS سٹیٹنگ، PLS نوٹس اور PLS فرم ڈپازٹس اکاؤنٹس میں جمع شدہ فنڈز کا استعمال تعین اور سرمایہ کاری، اور استعمال ان اصولوں کی بنیاد پر کیا جائیگا جس کا فیصلہ بینک وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر کرے گی۔
۸.	فارن کرنسی ڈپازٹ:
۸.۱	ہر غیر ملکی کرنسی ڈپازٹ پاکستانی قوانین اور ایچ بی سی کنٹرول ریگولیشن وغیرہ، جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاسکتی ہے، کے تحت ہوگا۔
۸.۲	غیر ملکی کرنسی سٹیٹنگ اکاؤنٹ اور نام ڈپازٹ کو امریکی ڈالرز، پاؤنڈ اسٹریلنگ، یورو، جاپانی اور دیگر غیر ملکی کرنسی میں کھولا جاسکتا ہے جس کا تعین بینک مقامی/ لوکل ریگولیشن (ز) کی بنیاد پر، جن میں وقتاً فوقتاً تبدیلی/ ترمیم ہوتی رہتی ہے، جاری کرتا رہیگا۔
۸.۳	کسٹمر پورے ہوش و ہواس میں مکمل طور پر یہ سمجھتا اور جانتا ہے کہ ہر غیر ملکی لین دین میں مختلف فارن ایچ بی سی رسک/ خطرات ہوتے ہیں، اور اگر کسٹمر کسی ایسی ٹرانزیکشن/ لین دین کرتا ہے تو بینک اس صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔
۸.۴	فارن کرنسی فرم ڈپازٹس کی مطلوبہ مدت اور رقم کے لئے خود بخود تجدید ہو جائے گی جب تک کہ صارف

تاریخ اختتام یا اکاؤنٹ کو ختم کرنے یا اکاؤنٹ سے متعلق شرائط و ضوابط میں کسی بھی تبدیلی سے تحریری طور پر پیشگی بینک کو مطلع یا اس سے دستبردار نہ ہو جائے۔	
بینک پر لازم نہیں ہے کہ وہ کوئی بھی ڈپازٹ اور/ یا سود وغیرہ ان مندرجہ ذیل حالات، واقعات میں دے دے جیسے کہ۔	۸.۵
ایس بی پی (SBP) مطلوبہ فارن کرنسی کی دستیابی سے قاصر ہے۔	(الف)
جنگ، فساد، ہڑتالوں	(ب)
یا پاکستانی حکومت کے کسی بھی عمل، پاکستانی یا دیگر ادارے (حقیقی یا قانونی وغیرہ) جو کہ ادائیگی کو روکتے ہیں۔	(پ)
کسی بھی وجہ یا صورت حال میں جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہیں۔	(ت)
بینک کے خلاف کسی بھی حکیم/ دعوے کی صورت میں خصوصی/ مخصوص جگہ پاکستان میں مجاز عدالتیں ہیں۔	۸.۶
صارف کا انتقال یا دیوالیہ:	۹.
اگرچہ بینک کو کسی ایک صارف کے انتقال کا نوٹس موصول ہوتا ہے تو بینک صارف کے کسی بھی اکاؤنٹ سے متعلق کسی آپریشن یا دست برداری کی اجازت نہ دینے کا ذمہ دار نہیں ہوگا ماسوائے اس وقت جب بینک کو مجاز عدالت کا جاری کردہ وراثتی سرٹیفکیٹ، لیٹرائف ایڈمنسٹریٹیشن یا کوئی دوسری قانونی دستاویز بینک کو پیش کر دی جائے۔ ثبوت ملنے کے اور بینک کے مکمل اطمینان کے بعد، بینک کسی بھی وارٹ ایڈمنسٹریٹر، کسٹمر کے نمائندے، سٹریٹری، رسیور یا کسی بھی قانونی طور پر یا اختیار شخص کو اس بات کی اجازت دے گا کہ وہ اکاؤنٹ یا اس سے منسلک رقم یا فنڈ موصول/ وصول کر لے۔	۹.۱
صارف/ کسٹمر جو کہ اگر ایک کارپوریٹ وجود رکھتا ہے اس کے دیوالیہ یا ختم ہونے کی صورت میں بینک کسی بھی آپریشن یا دستبرداری کی اجازت دینے کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔ بینک اس سلسلے میں جاری کردہ دستبرداری/ اختتام آرڈر کے مطابق عمل کریگا۔	۹.۲
اکاؤنٹ بند کرنا:	۱۰.
بینک اپنی صوابدید پر (صارف کو پیشگی نوٹس پر یا اس کے بغیر) یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ اکاؤنٹ کو بند کر دے۔ جو کہ بینک کے اطمینان بخش طریقہ پر یا کسی بھی وجہ سے آپرٹ نہ کیا جا رہا ہو۔ بینک صارف کے متعلقہ اکاؤنٹ کو بند کرنے کے لئے کوئی وجہ پیش کئے بغیر اکاؤنٹ بند کر سکتا ہے۔	۱۰.۱
بینک کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ کسی بھی دیگر قسم کی سہولیات (جیسے کہ لاکرز، محفوظ قبول، کارڈز وغیرہ) کو ختم کر سکتا ہے۔	۱۰.۲
اکاؤنٹ بند کرنے پر اکاؤنٹ سے متعلق غیر استعمال شدہ چیکس/ کارڈز فوری طور پر صارف بینک کے حوالے کریگا بصورت دیگر بینک کو تحریری طور پر یہ اطمینان دلا جائے گا کہ غیر استعمال شدہ چیکس/ کارڈز ضائع ہو گئے ہیں۔	۱۰.۳
بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتائے کسی بھی اکاؤنٹ، بشمول وہ اکاؤنٹ جس میں مطلوبہ بیننس نہ ہو، بند کر سکتا ہے۔	۱۰.۴
بینک اکاؤنٹ کو بند کر کے اپنی ذمہ داری پوری کرتا ہے اور صارف کے فراہم کردہ پتہ پر صارف کو قابل ادائیگی رقم جو اس کے اکاؤنٹ کریڈٹ بیننس ہوگا اس میں سے کوئی بھی واجب الادا حکیم کی رقم منہا کر کے اسے بینک ڈرافٹ/ پے آرڈر کی صورت میں ارسال کر دے۔	

کے مطابق کسٹمر یا کسٹمر کے اکاؤنٹ کی ایم ایس پی (MSP) یا کسی بھی دوسرے سروس فراہم کرنے والے کو مہیا کر سکتا ہے۔

۳.۲۳ اگر کسی ایسے نمبر سے، جس کا بینک کے ریکارڈ میں اندراج ہے، موبائل بینکاری کے ذریعہ ہدایت دی جاتی ہے بینک اس کو صحیح اور با اختیار مان لے گا اور اسے کسٹمر کی ہدایت سمجھے گا چاہے ہدایت مرتب کی گئی ہوں۔ غلطی سے بھیجی گئی ہوں، فراڈ سے، کسٹمر کے علاوہ کسی کی ترہیم یا تبدیلی یا سروس کو فراہم کرنے کے لئے یا اس سلسلے میں ضرورت پڑنے پر اضافی معلومات یا سیکورٹی کوڈ کا اندراج مانگ سکتا ہے مگر بینک پر فیض ادا جب نہیں کے وہ وہی گئی ہدایت کے محتاق اور ای اصل ہونے کی تصدیق کرے کسٹمر بینک کو تمام نقصان، اخراجات، جہتس کا روائی اور ایذا زمدار یوں وغیرہ سے نمبر کرتا ہے اور عہد کرتا ہے کہ بینک کو اس سلسلے میں ہونے والے تمام نقصانات، اخراجات وغیرہ کا ازالہ کرے گا جو کہ بینک کو ہدایت پر عمل کرنے یا نہ کرنے یا کسی تاخیری وجہ سے دینی اسٹی پرنٹی ہے۔

۳.۲۴ کسٹمر، بینک کو ان شرائط و ضوابط کے تحت متعلقہ قانون سازی اور دیگر قوانین کے تحت نوٹس جاری کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ نوٹس بینک کی کسی بھی طرح کے رابطہ کے ذریعے ای میل (EMAIL)، ایم ایس پی (SMS) یا کوئی اور ای طرح کی ٹیکنالوجی۔ بینک کی طرف سے جاری کردہ نوٹس ان شرائط کے ساتھ ساتھ شریک معاہدہ کی دیگر شرائط جو کہ موبائل یا آن لائن بینکاری سے منسلک ہیں، بھی شامل ہوں گے۔

۳.۲۵ جب تک واضح طور بیان نہ کیا جائے، ہر مواد / میٹریل جو کہ بینک کے رابطہ کی ٹیکنیشن سسٹم پر نشر ہے، وہ بینک کے ساتھ کاروبار بزنس کرنے کا دعوت نامہ ہے، اس کا مطلب کوئی پیشکش / آفر یا خرید و فروخت کو نمبر یا کسی بھی طرح تعریف / نمنانہ کسی بھی سرمایہ کاری یا کسی بھی لین دین / ٹرانزیکشن میں حصہ لینا یا داخل ہونا نہیں ہے۔

۳.۲۶ بینک موبائل بینکاری سروس فراہم کرنے کے لئے اور اپنی سانسٹ پر معلومات شائع کرنے کے لئے کسی بھی دوسرے ادارے کو یا اس کی مدد استعمال کر سکتا ہے۔ بینک کا ان معلومات پر اختیار / کنٹرول نہیں ہوگا اور اس صورت میں بینک معلومات کے ٹھیک، مکمل وغیرہ ہونے یا نہ ہونے کی کسی قسم کی ضمانت نہیں دیتا۔ کسٹمر اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ یہ معلومات "جیسے ہے" کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی اور بینک اس صورت میں ہونے والے کسی بھی بلا واسطہ یا بلا واسطہ نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۲۷ تمام نرخ، خبریں، مارکیٹ کی معلومات جیسے کہ حصص کی قیمت یا دیگر ڈیٹا / معلومات وغیرہ جو کہ بذریعہ موبائل بینکاری کے شروع میں براہ راست فراہم کی جاتی ہیں وہ مشروط ہیں کم سے کم ۳۰ (تیس) منٹ تاخیر کے، جب تک واضح طور پر بیان نہ کیا جائے۔ کسٹمر کو چاہے کہ تازہ معلومات اپنے موبائل یا انٹرنیٹ براؤزر پر حاصل کرنے کے لئے اپنی اسکرین اور / یا ایچ کو وقتاً فوقتاً چیک ڈیٹ اپ گریڈ کرتا ہے۔

۳.۲۸ بینک موبائل بینکاری سروس کے یا سانسٹ پر یا اس کے ذریعہ شائع ہونے والے مواد / میٹریل / معلومات، بشمول لوگو (LOGOS)، گرافکس، اور ٹی میڈیا کو استعمال، برقرار وغیرہ کرنے کے کا پنی رائٹ اور ایٹچ ل رکھتا ہے (ملکیت) کا حق برقرار رکھتا ہے کسٹمر کو اجازت ہے کہ وہ اسے دیکھیں / پڑھیں اور اس کی ایک کاپی اپنے کمپیوٹر، ڈسک پرائر / ڈاؤن لوڈ کر لیں یا پرنٹ کر کے اس کی کاپیاں کروالیں لیکن:

(الف) میٹریل / مواد / معلومات جو کہ موبائل بینکاری سروس پر غور یا استعمال کرنے کے لئے کیا جائے نہ کہ

کسی دوسرے تجارتی استعمال یا مقصد کے لئے۔

(ب) کسی بھی بینک کے ملکیٹی میٹریل کو کسی بھی طرح جاری / استعمال یا شائع کرنا، اس میں شامل بینک کے تمام کاپی رائٹس (ز) نوٹس۔

رابطہ بینٹری سروسز:

بینک کو کسٹمر کی طرف سے اہل، بغیر کسی شرائط و ضوابط کے ہدایت اور اختیار حاصل ہے کہ وہ کسٹمر کی بذریعہ ٹیلی فون دی گئی ہدایت کو قبول کرے اور بینک اس / ان ہدایت کے جن پر پوری طرح اٹھار کرے اور اسے با اختیار سمجھے گا اور بینک یہ مان لے گا کہ وہ کسٹمر کی طرف سے دی جاری ہیں اگر وہ ہدایت دینے والا بینک کو شناخت کے حوالے سے صحیح معلوم فرما کرے گا، جو بینک وقتاً فوقتاً اپنے اطمینان کے مطابق معلوم کرے گا، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں۔

کسٹمر کا کمپیوٹر / ٹرانزیکشن کی کارڈ نمبر۔

(ب) بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پی (TPIN) تاکہ کسٹمر کی شناخت کی جائے اور کسٹمر ہدایت دینے کے ساتھ ساتھ سروس کا استعمال کر سکے۔

بینک اپنی مکمل صوابدید پر رابطہ سینٹر سروس کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایت کو عمل کرنے سے انکار کر سکتا ہے اگر بینک کو دی گئی ہدایت پر کسی قسم کا شک وشبہ ہو جائے یا پھر کسی بھی دوسری وجہ سے کسی بھی ہدایت پر عمل درآمد نہ کرے۔

بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پی (TPIN) کو ذخیرہ کھلے کی ذمہ داری کسٹمر کی ہوگی اور اسے کسی دوسرے شخص کو کسی بھی طریقے سے ظاہر نہیں کرے گا اور کسٹمر اس ٹی پی کو ہر صورت کسی دوسرے کی پہنچ اور استعمال سے دور رکھے گا۔

کسٹمر ٹی پی کے انکشاف پر یا کسٹمر کو کسی قسم کا شبہ ہو کر ٹی پی اور رابطہ سینٹر سروس کا استعمال اسکی ہدایت کے مطابق اور اختیاری طور سے نہیں ہو رہا، اس صورت میں کسٹمر کو بینک کو اطلاع کرنی ہوگی۔

کسٹمر کو اجازت نہیں ہے کہ وہ اپنے علاوہ کسی دوسرے شخص کو رابطہ کی سروس استعمال کرے۔ کوئی بھی ایسا شخص جو کہ ٹی پی اور تمام مکمل معلومات رابطہ سینٹر کو فراہم کرتا ہے اسے جائز تسلیم کیا جائے گا چاہے وہ بینک کا اصل کسٹمر ہو یا نہ ہو بینک کو اس صورت میں اختیار حاصل ہے کہ وہ ہر ہدایت اور ٹرانزیکشن (ز) پر عمل کرے رابطہ سینٹر سروس کے صحیح یا غلط استعمال کی پوری ذمہ داری کسٹمر کی ہوگی اور بینک اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

کسٹمر بینک کو اجازت اور اختیار دیتا ہے کہ بینک اور کسٹمر کے درمیان ہونے والی گفتگو / رابطہ یا کمیونیکیشن ریکارڈ کر سکتا ہے بذریعہ وائس ریکارڈنگ اور آئی وی آر کی اسٹروس وغیرہ کے ہتاکہ ریکارڈ یا ہدایات کی تصدیق ہو سکے۔

بینک کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا اگر کسٹمر ان وجوہات جو کہ بشمول لیکن ان تک محدود نہیں کمپیوٹر کی خرابی، ٹیلی کمیونیکیشن / مواصلاتی، الیکٹریکل، ٹیکنیکی یا نیٹ ورک کی ناکامی یا کسی دوسری خرابی / دشواری کی وجہ سے رابطہ بینٹری سروس تک رسائی اور / یا استعمال کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

کسٹمر اس بات کو سمجھتا اور مانتا ہے کہ بینک رابطہ سینٹر سروس فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا مگر روزانہ کی ضروری سہولتیں، ضرورت سے زیادہ سسٹم پر دباؤ یا کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہے رابطہ بینٹری خدمات کو فراہم کرنے میں دشواری پیدا کر سکتی ہے۔

کسٹمر اس بات کو سمجھتا اور اتفاق کرتا ہے کہ بینک بغیر کسی نوٹس کے:

(الف) اسے ٹی ایم ATM کارڈ کے طور پر، تاکہ ATM کی خدمات پاکستان میں یا عالمی سطح پر ATM کی سہولت کا استعمال کر سکتے ہیں جو کہ متعلقہ عالمی نیٹ ورک کے ساتھ منسلک ہیں۔

(ب) ڈیٹ کارڈ کے طور پر، مال کی ادائیگی کیلئے اور دیگر خدمات جو کہ پاکستان کے اندر مرچنٹ سے منسلک ہیں۔

(پ) اضافی خدمات کے لئے جو کہ بینک اپنے کارڈ ہولڈرز کو وقتاً فوقتاً پیش / فراہم کرے گا۔

۳.۲ کارڈ جاری کرنے اور اس کے اختیاری استعمال کی اجازت کے لئے اور کارڈ کے ذریعہ کی جانے والی لین دین / ٹرانزیکشن پر عمل کیلئے، بینک کسٹمر / کارڈ ہولڈر سے متعلقہ فیس چارج کر سکتا ہے، جو کہ کارڈ ہولڈر کو بذریعہ فارم بتائی جاتی ہے، بینک کسٹمر کی طرف سے حق، اجازت اور اختیار حاصل ہے کہ وہ یہ فیس متعلقہ اکاؤنٹ یا کسٹمر / کارڈ ہولڈر کے کسی بھی دوسرے اکاؤنٹ سے جہاں کافی یا مقبول ٹیلیٹس موجود ہو مہیا کر لے / وصول کر لے۔

۳.۳ کارڈ ہولڈر کسی صورت میں اپنا پین کوڈ کسی کو ظاہر نہیں کرے گا اور ہر وہ احتیاط عمل میں لائے گا جو کہ پین کوڈ کا انکشاف روکنے کے لئے ہوگا، پین کوڈ ظاہر رکھا جائے گا اور کسی بھی شخص کو فراہم نہیں کیا جائے گا خاص طور پر پین کا کسی بھی چیز پر یا پین کا کسی بھی طریقے سے لکھا، ظاہر یا ذکر وغیرہ نہیں ہونا چاہیے، کارڈ کے ساتھ یا کارڈ کے علاوہ۔

۳.۴ کارڈ استعمال کرنے کی اجازت اور اختیار صرف کارڈ ہولڈر کے پاس ہے، کارڈ ہولڈر کو قطعی اجازت نہیں ہے کہ وہ کسی تیسری پارٹی کو ظاہر فرما یا تمام یا قابل رسائی کرے۔

۳.۵ کارڈ کا استعمال مقبول / مناسب اکاؤنٹ میں ٹیلیٹس / فنڈ کی موجودگی میں ہی ہو سکتا ہے یا منظور شدہ ٹیلیٹس / فنڈ کی حد تک ہو سکتا ہے۔

۳.۶ ہر شخص، جو کارڈ کا استعمال کرے اسے ٹی ایم یا پی او ایس ٹریٹل سے نقد رقم نکال سکتا ہے یا ادائیگی کر سکتا ہے، اسے ایک با اختیار کارڈ ہولڈر سمجھا اور تسلیم کیا جائے گا۔ یہ لاگو ہوتا ہے اس صورت میں بھی جس میں کارڈ کا استعمال کوئی دوسرا کرتا ہے اور بینک کو اس کی اجازت ہے کہ اس صورت میں بذریعہ کارڈ کی گئی لین دین / ٹرانزیکشن کو قبول کرے اور متعلقہ اکاؤنٹ سے اس سلسلے میں کوئی ڈیٹ کرے، کارڈ کے صحیح یا غلط استعمال سے پیدا ہونے والے کسی بھی خطرے یا نقصان کا ذمہ دار صرف اور صرف کارڈ ہولڈر ہوگا اور بینک اس کا قطعی ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۷ کارڈ ہولڈرز، کارڈ کا استعمال کسی تکنیکی خرابی یا آپریشن کی ناکامی یا کسی بھی وجہ سے نہ کر سکیں تو وہ بینک سے کسی قسم کے معاوضہ طلب نہیں کریں گے اور بینک اس صورت میں کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۸ بینک کو با اختیار اور اجازت حاصل ہے کہ وہ بغیر کسی پیشگی نوٹس یا وجہ کے کارڈ کے کسی بھی یا تمام ٹرانزیکشن (ز) / لین دین اور اس سے منسلک خدمات بلاک کر دے یا روک دے۔

۳.۹ کارڈ ہولڈرز بذریعہ کارڈ ان سروسز / خدمات کو حاصل کر سکتے ہیں جو کہ یہاں بیان کردہ شرائط و ضوابط میں درج ہیں اور وہ سہولت / خدمات جو کہ بینک وقتاً فوقتاً پیش کرتا رہے گا، یہ خدمات جن شرائط و ضوابط کے تحت ہوگی بینک انہیں وقتاً فوقتاً ترہیم کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

۳.۱۰ کارڈ بینک کی پراپرٹی / ملکیت ہے اور اسے استعمال کرنے کا حق / اختیار یا اجازت صرف کارڈ ہولڈر کو ہے۔ بینک کسی دوسرے شخص کو اس کے استعمال کی اجازت نہیں دیتا۔

۳.۱۱ اگر متعلقہ اکاؤنٹ میں مقبول رقم موجود نہیں ہے کہ وہ کارڈ کی لین دین سمیت مارک اپ، فیس، چارجز یا کوئی اور ادائیگی بینک کو دے سکے۔ مندرجہ بالا چارجز کی وصولی کیلئے بینک کو مکمل اپنی

صوابدید پر اختیار حاصل ہے کہ وہ کارڈ ہولڈرز کے کسی بھی دوسرے اکاؤنٹ سے مقبول فنڈ یا رقم وصول کر لے۔

کارڈ کے استعمال یا اس سے منسلک کسی بھی ہدایت پر مرچنٹ کی جانب سے، بینک، اسے ٹی ایم (ز)، پی او ایس ٹریٹل (ز) یا کسی بھی دوسرے بینک کی جانب سے عمل نہ کرنے اور کارڈ اسے ٹی ایم ٹریٹل میں ضبط / پھنس جانے کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

کارڈ کے ذریعہ کی جانے والی لین دین مکمل ہونے کے بعد کسی صورت میں منسوخ نہیں کی جائے گی۔

بینک عام طور پر متعلقہ اکاؤنٹ سے رقم کاٹ / ڈیٹ تیب کرتا ہے جب اس سے منسلک کوئی کیا اطلاع بذریعہ مرچنٹ موصول ہوتی ہے، بینک اس سلسلے میں کسی قسم کی تاخیر، غلطی یا غفلت وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا اور کارڈ ہولڈرز اس سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ بینک کو وہ رقم ہر صورت مہیا کرے گا جو کہ کارڈ ٹرانزیکشن / لین دین یا استعمال کی وجہ سے لاگو کی گئی ہے چاہے اس کا اکاؤنٹ بینک میں برقرار ہو یا نہ ہو یا بند کر دیا گیا ہو۔

اگر کوئی مرچنٹ بذریعہ کارڈ کی جانے والی لین دین کو واپس / ریورس کرتا ہے، تو بینک اس کو کریڈٹ / واپس قبول تیب کرتا ہے جب تک اس سلسلے میں اسے مرچنٹ سے مکمل اطمینان بخش ہدایت کے ساتھ ساتھ رقم بھی موصول نہ ہو جائے، بینک اس سلسلے میں کسی بھی صورت میں اور / یا تاخیر میں قطعی ذمہ دار نہیں ہوگا۔

اگر کسٹمر کسی بھی درج شرائط و ضوابط اور دیگر ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے جس کی وجہ سے بینک کو کسی قسم کا نقصان ہو، تو کسٹمر اس نقصان کے ساتھ ساتھ تمام ان چارجز کا ذمہ دار ہوگا جو کہ بینک کو اس سلسلے میں موصول ہوئے ہیں اور کسٹمر کو تمام چارجز بینک کے پہلے مطالبے پر ادا کرنے ہوں گے۔

۳.۱۷ کارڈ ہولڈر کے انتقال / وفات کی صورت میں بینک اس کی جانب سے دی گئی / موصول کردہ تمام ٹرانزیکشن (ز) / ہدایات پر عمل کرتے ہوئے کارڈ ہولڈر کے مذکورہ اکاؤنٹ سے ٹیلیٹس یا رقم کاٹ لے گا / ڈیٹ کرے گا۔

کارڈ کی گمشدگی، نقصان، چوری، غلط استعمال غیر مجاز استعمال وغیرہ سے ہونے کی صورت میں صرف اور صرف کارڈ ہولڈر ہی ذمہ دار ہوگا۔

بینک کارڈ ہولڈر کے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا جو کہ ہڑتال، جنگ، بھلی کی فراہمی کی ناکامی، ساز و سامان، یا وجوہات جو بینک کے کنٹرول سے باہر ہیں کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

۳.۲۰ بینک جاری کردہ کارڈ کی جانب سے کی جانے والی لین دین کے حوالے سے معیار، تعداد، کفایت قبولیت اور / یا کارڈ کے ذریعے حاصل / موصول کی گئی خدمات یا کسی بھی سچا چارج (اضافی رقم) / ادوار وغیرہ جو کہ مرچنٹ کی طرف سے عائد کیے جائینگے یا کسی خلاف ورزی، کارڈ کی غیر کارکردگی / یا مرچنٹ کی کسی بھی حرکت / ایکٹ کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔ متعلقہ بینک، کارڈ ہولڈر کے متعلقہ مرچنٹ اور / یا کسی دوسرے شخص کے تنازع کی صورت میں کسٹمر / کارڈ ہولڈر کی طرف ذمہ داری کی صورت میں اثر انداز، کم، معطل یا کسی بھی انسداد کوئی وغیرہ سے نہیں ہوگی چاہے کسٹمر / کارڈ ہولڈر کا کلیم یا دعویٰ مرچنٹ یا کسی دوسرے شخص کے خلاف ہو یا نہ ہو۔

بینک اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا اگر کارڈ ہولڈر کسی ایسی وجہ سے نقصان ہوا ہو جیسا کہ ایکٹیو پسنٹ کی ناکامی، تکنیکی دشواری، ATM، مشین POS ٹریٹل میں خرابی / عیب، ناکامی، رکاوٹ یا پھر کوئی مشین کی وجہ سے ڈیٹا کمیونیکیشن / مواصلات میں خرابی یا مسئلہ ہو جائے یا پھر ٹرانزیکشن لنک منقطع ہو گیا ہو یا کوئی ایسی وجہ جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو۔

کسی دوسرے تجارتی استعمال یا مقصد کے لئے۔

(ب) کسی بھی بینک کے ملکیٹی میٹریل کو کسی بھی طرح جاری / استعمال یا شائع کرنا، اس میں شامل بینک کے تمام کاپی رائٹس (ز) نوٹس۔

رابطہ بینٹری سروسز:

بینک کو کسٹمر کی طرف سے اہل، بغیر کسی شرائط و ضوابط کے ہدایت اور اختیار حاصل ہے کہ وہ کسٹمر کی بذریعہ ٹیلی فون دی گئی ہدایت کو قبول کرے اور بینک اس / ان ہدایت کے جن پر پوری طرح اٹھار کرے اور اسے با اختیار سمجھے گا اور بینک یہ مان لے گا کہ وہ کسٹمر کی طرف سے دی جاری ہیں اگر وہ ہدایت دینے والا بینک کو شناخت کے حوالے سے صحیح معلوم فرما کرے گا، جو بینک وقتاً فوقتاً اپنے اطمینان کے مطابق معلوم کرے گا، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں۔

کسٹمر کا کمپیوٹر / ٹرانزیکشن کی کارڈ نمبر۔

(ب) بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پی (TPIN) تاکہ کسٹمر کی شناخت کی جائے اور کسٹمر ہدایت دینے کے ساتھ ساتھ سروس کا استعمال کر سکے۔

بینک اپنی مکمل صوابدید پر رابطہ سینٹر سروس کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایت کو عمل کرنے سے انکار کر سکتا ہے اگر بینک کو دی گئی ہدایت پر کسی قسم کا شک وشبہ ہو جائے یا پھر کسی بھی دوسری وجہ سے کسی بھی ہدایت پر عمل درآمد نہ کرے۔

بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پی (TPIN) کو ذخیرہ کھلے کی ذمہ داری کسٹمر کی ہوگی اور اسے کسی دوسرے شخص کو کسی بھی طریقے سے ظاہر نہیں کرے گا اور کسٹمر اس ٹی پی کو ہر صورت کسی دوسرے کی پہنچ اور استعمال سے دور رکھے گا۔

کسٹمر ٹی پی کے انکشاف پر یا کسٹمر کو کسی قسم کا شبہ ہو کر ٹی پی اور رابطہ سینٹر سروس کا استعمال اسکی ہدایت کے مطابق اور اختیاری طور سے نہیں ہو رہا، اس صورت میں کسٹمر کو بینک کو اطلاع کرنی ہوگی۔

کسٹمر کو اجازت نہیں ہے کہ وہ اپنے علاوہ کسی دوسرے شخص کو رابطہ کی سروس استعمال کرے۔ کوئی بھی ایسا شخص جو کہ ٹی پی اور تمام مکمل معلومات رابطہ سینٹر کو فراہم کرتا ہے اسے جائز تسلیم کیا جائے گا چاہے وہ بینک کا اصل کسٹمر ہو یا نہ ہو بینک کو اس صورت میں اختیار حاصل ہے کہ وہ ہر ہدایت اور ٹرانزیکشن (ز) پر عمل کرے رابطہ سینٹر سروس کے صحیح یا غلط استعمال کی پوری ذمہ داری کسٹمر کی ہوگی اور بینک اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

کسٹمر بینک کو اجازت اور اختیار دیتا ہے کہ بینک اور کسٹمر کے درمیان ہونے والی گفتگو / رابطہ یا کمیونیکیشن ریکارڈ کر سکتا ہے بذریعہ وائس ریکارڈنگ اور آئی وی آر کی اسٹروس وغیرہ کے ہتاکہ ریکارڈ یا ہدایات کی تصدیق ہو سکے۔

بینک کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا اگر کسٹمر ان وجوہات جو کہ بشمول لیکن ان تک محدود نہیں کمپیوٹر کی خرابی، ٹیلی کمیونیکیشن / مواصلاتی، الیکٹریکل، ٹیکنیکی یا نیٹ ورک کی ناکامی یا کسی دوسری خرابی / دشواری کی وجہ سے رابطہ بینٹری سروس تک رسائی اور / یا استعمال کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

کسٹمر اس بات کو سمجھتا اور مانتا ہے کہ بینک رابطہ سینٹر سروس فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا مگر روزانہ کی ضروری سہولتیں، ضرورت سے زیادہ سسٹم پر دباؤ یا کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہے رابطہ بینٹری خدمات کو فراہم کرنے میں دشواری پیدا کر سکتی ہے۔

کسٹمر اس بات کو سمجھتا اور اتفاق کرتا ہے کہ بینک بغیر کسی نوٹس کے:

۳.۲۲ اگر کارڈ ہولڈر کارڈ کے استعمال کے زیر کسی دوسری مالی سہولت کا فائدہ اٹھاتا ہے جو کہ بینک شرائط وضوابط کے ساتھ وقتاً فوقتاً پیش کرتا رہے گا، وہ شرائط وضوابط موجودہ شرائط اور قواعد سے قابل اطلاق ہوں گے اور جو شرائط وضوابط فراہم کردہ سہولت (وں) کے عوض پیش کیے جائیں گے وہ کارڈ کے موجودہ/درج شرائط وضوابط کے ساتھ ہی لاگو/قابل اطلاق ہوں گے۔

۳.۲۳ اگر کارڈ ہولڈر یہ اطلاع بینک کو فوراً دے کہ اس کا کارڈ چوری ہو گیا ہے یا گم ہو گیا ہے یا پھر اس کے پین کوڈ کا کسی اور شخص کو پید چل گیا ہے اور اسے یہ بھی شک ہے کہ یہ کارڈ غلط استعمال ہوا ہے اس کے اختیار یا مرضی کے بغیر اور قواعد کی نفی ہوئی ہے تو اس صورت میں بینک کوئی مناسب اقدام کرے گا سب سے پہلے بینک کارڈ کے استعمال کو روک دے گا اگر کارڈ ہولڈر نے فوراً کارڈ کی چوری یا گم ہونے کی متعلقہ بینک کو رپورٹ کرائی ہوگی۔ بینک کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا، اگر بینک کو رپورٹ کرنے سے پہلے یا بینک اس کارڈ کا استعمال روکے/غیر فعال کرنے سے پہلے جو کوئی لین دین، ٹرانزیکشن یا نقصان وغیرہ ہوا ہو۔

۳.۲۴ کارڈ ہولڈر اس وقت تک اپنا کارڈ استعمال نہ کرے جب تک اس کو یقین یا علم نہ ہو جائے کہ جو رقم وہ نکھار رہا ہے یا ٹرانسفر کر رہا ہے اتنی رقم کارڈ کے نامزد/درج اکاؤنٹ میں ہے یا نہیں کہیں وہ اس سے زیادہ رقم تو نہیں نکھار رہا ہے۔ جو کہ بینک کے قواعد و شرائط کی خلاف ورزی ہوگی یعنی جو رقم کارڈ ہولڈر نکھار رہا ہے، اس سے زائد رقم کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں ہونی چاہیے اور جتنی رقم کارڈ ہولڈر ایک دن میں نکال سکتا ہے اس کی بھی معلومات ہونی چاہئیں۔ اور اس سلسلے میں بینک کارڈ ہولڈر کو وقتاً فوقتاً مطلع کرے گا اور معلوم کرنے پر کارڈ ہولڈر کو آگاہ کرے گا۔

۳.۲۵ بینک کسی بھی لمحے کارڈ کی کوئی بھی یا تمام سہولت اور وہ اختیارات جو کہ بینک نے اسے ایک کھاتے دار/کسٹمر/اکاؤنٹ ہولڈر/کارڈ ہولڈر بحیثیت میں دیے ہیں سب کو بالائے طاق رکھ کر کارڈ ہولڈر کے کارڈ کی کارروائی کو روک سکتا ہے یا پھر ختم کر سکتا ہے اور تمام سہولتیں جو کہ بینک نے کارڈ ہولڈر کو دی ہیں منسوخ کر سکتا ہے بغیر کسی نوٹس کے، بینک نے جب کارڈ ہولڈر کے کارڈ کی کارروائی روک دی تو اس صورت میں نوٹوں یا ٹرانزیکشن ہو سکتی ہے اور نہ اکاؤنٹ سے کوئی رقم ٹرانسفر/منتقل وغیرہ ہو سکتی ہے اور اگر اس دوران کارڈ ہولڈر کا کارڈ ATM مشین میں پھنس جائے تو ان صورتوں میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔ اس وقت تک جب تک کارڈ ہولڈر بینک سے اس ایکشن کے بارے میں خود معلومات نہیں کرتا۔ اس وقت تک بینک کارڈ کی تمام کارروائی روک دے گا۔

۳.۲۶ کارڈ ہولڈر نے یہ منظور/تسلیم کیا ہے کہ کارڈ کی تمام کارروائی جو انٹرنیشنل پر ہوگی اور انٹرنیشنل جو انٹرنیشنل اکاؤنٹ ہولڈر اس کا استعمال انفرادی طور پر بھی کر سکتے ہیں۔

۳.۲۷ کارڈ کی سہولت مشنز کہ اکاؤنٹ کی صورت میں اس وقت دستیاب ہوگی جب دو یا دو سے زائد یا اختیار جو انٹرنیشنل اکاؤنٹ ہولڈرز متعلقہ اکاؤنٹ کے سلسلے میں ہدایات دیں یا دستخط کریں ورنہ یہ سہولت دستیاب نہیں ہوگی، بینک کی خدمات اس وقت تک دستیاب نہیں ہوگی جب تک جو انٹرنیشنل اکاؤنٹ ہولڈرز دو یا دو سے زیادہ اس پر انفرادی طور پر دستخط نہ کریں۔ ہدایت کے مطابق جو انٹرنیشنل اکاؤنٹ ہولڈرز کو یہ اختیار ہے کہ وہ اکاؤنٹ کے بارے میں بینک کو مشنز کہ یا انفرادی ہدایت دے سکتے ہیں، اس مرحلے کے بعد بینک انفرادی طور پر جو انٹرنیشنل اکاؤنٹ ہولڈرز کو کارڈ جاری کرے گا، جنہوں نے انفرادی طور پر دستخط کئے ہیں اور جن کو بینک نے کارڈ استعمال کرنے کا اختیار دیا ہے، اگر کسی وجہ سے جو انٹرنیشنل اکاؤنٹ ہولڈرز اکاؤنٹ میں کچھ تبدیلی چاہتے ہیں تو وہ بینک کو تحریری اطلاع کے ساتھ ساتھ اس سے منسلک دستخط شدہ ہدایت نامہ فراہم کریں گے، ورنہ بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو اطلاع دینے بغیر کارروائی کے متعلقہ کارڈ کو کنسل کر دے گا۔

۳.۲۸ اگر کارڈ ہولڈر ATM استعمال کرتا ہے اور کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں رقم ہے مگر موصول نہیں ہوتی تو کارڈ ہولڈر فوراً اس کی اطلاع بینک کو دے گا اور بینک چیپ/تحقیقات اور تصدیق کرنے کے بعد

کلیم واپس کر دے گا اور/یا اکاؤنٹ میں رقم رپورٹس واپس کر دے گا۔

جوائنٹ اکاؤنٹ۔ (مشنز کہ اکاؤنٹ):

۳.۲۹ اگر اکاؤنٹ ایک سے زیادہ لوگوں کے ناموں پر کھولا/کھولا گیا ہے تو پھر جو رقم جوائنٹ اکاؤنٹ میں کسی بھی وقت موجود ہوگی وہ مشنز کہ/انفرادی طور پر بھی وہی رقم منہ/واضح ہوگی اور وہ سہولتیں اور خدمات ان جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ملے گی جو کہ منسلک اکاؤنٹ ہولڈرز کو دستیاب ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں بینک کی وقتاً فوقتاً دی جانے والی اکاؤنٹ اور اس سے منسلک دیگر خدمات کا ذمہ دار اکاؤنٹ ہولڈرز انفرادی اور مشنز کہ طور پر خود ہوں گے۔

۳.۳۰ جہاں اکاؤنٹ اختیاری طور پر ایک فرد کے دستخط کی بنا پر ہیٹ کیا جاتا ہے زبانی ہدایات کو ماننا نہ ماننا بینک کی صوابدید پر ہوگا اور کسٹمر پرستی اور آخری ہوگا۔ زبانی ہدایات کو رابطہ سینٹر سروس کے ذریعے اس سلسلے میں لاگو کردہ شرائط وضوابط کے نقطہ نظر سے قبول کیا جائے گا اگر اکاؤنٹ پر دو یا اختیار اکاؤنٹ ہولڈرز کے دستخط ضروری ہیں تو اس صورت میں بینک کسی ایک یا اختیار اکاؤنٹ ہولڈر سے زبانی ہدایت قبول نہیں کرے گا جب تک تمام جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز اس سلسلے میں تحریری درخواست نہ دے دیں۔

۳.۳۱ بینک کو حق ہے کہ وہ ان افراد کے پس ماندگان کے حکم پر ادائیگی کرے یا حوالہ کرے جن کے نام پر اکاؤنٹ کھولا گیا ہو یا پس ماندگان کے قانونی نمائندے کو، کوئی بھی رقم، بیکورٹیز، یا پاپرٹیز وغیرہ جو کہ جوائنٹ اکاؤنٹ میں رکھی ہوں۔

مشنز کہ اکاؤنٹ (جوائنٹ اکاؤنٹ) کی صورت میں مندرجہ ذیل لاگو ہوں گے۔

(الف) ہر اختیار دستخط کرنے والا (اکاؤنٹ ہولڈرز) دوسرے یا اختیار دستخط کرنے والے/واوں کو اختیار اور حق دیتا ہے۔

(ب) ہر دستخط کرنے والے (جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر) کو یہ اختیار ہے کہ وہ بینک انڈرس اور جمع کر سکتا ہے اس مشنز کہ اکاؤنٹ میں، اس کے علاوہ تمام بینکس، ڈرافٹ، رقم کی وصولی، یا کسی سامان یا اس کے علاوہ دوسری چیزیں وغیرہ جو کہ اس جوائنٹ اکاؤنٹ سے منسلک ہوں۔ جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی غیر موجودگی میں بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ان جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی غیر موجودگی میں ان کی طرف سے یہ ساری کارروائی خود کر سکتا ہے۔

(پ) اس اکاؤنٹ سے منسلک کسٹمر کے کسی بھی حکم/ہدایات پر عمل کرنا اور جاری کرنا۔

(ت) کسی بھی یا تمام کسٹمر کے وفات کی وجہ سے، بینک ہر اختیار یا کسی بھی یا اختیار اکاؤنٹ ہولڈر کی ہدایت پر عمل کرتا رہے گا جب تک بینک کو تحریری طور کسٹمر یا کسٹمر کے نمائندہ کی طرف سے منسوخ یا نوٹس موصول نہیں ہوتا اور کسی بھی کسٹمر کے انتقال کی صورت میں متعلقہ اکاؤنٹ میں موجود رقم زندہ شریک اکاؤنٹ ہولڈر کی ہوگی اور بینک اس سلسلے میں ضروری کارروائی کر سکتا ہے۔

۳.۳۲ اگر کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے پہلے جہاں ایک یا اختیار دستخط کرنے پر کارروائی کر سکتا ہے متعلقہ جوائنٹ اکاؤنٹ کے دو یا اختیار دستخط کرنے والے الگ الگ ہدایات بینک کو دیتے ہیں تو بینک اپنی صوابدید پر تمام یا اختیار دستخط کرنے والوں کو طلب کر سکتا ہے یا اپنے اطمینان کے مطابق معلومات لے سکتا ہے جہاں اس سلسلے جس کو مخصوص یا خاص مینڈیٹ ہی کیوں نہ دیا گیا ہو۔

۳.۳۳ اگر بینک کو جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی طرف سے دو یا دو سے زائد مختلف ہدایات موصول ہوتی ہیں بینک کو یہ حق اور اختیار حاصل ہے کہ وہ ان پر عمل نہ کرے اور بینک مستقبل میں دی جانے والی تمام ہدایات کی تصدیق تمام جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز سے موصول کرنے کا حق اور اختیار رکھتا ہے۔

۳.۳۴ موبائل بینکاری سروس کی خصوصیات اور کام کرنے کا طریقے کار دیگر بینکنگ سروس (ز) سے مختلف ہوگا جو کہ الیکٹرانک چینل سے منسلک ہیں وقتاً فوقتاً ان کو تبدیل اور ترمیم کرنے کا حق رکھتا ہے کسٹمر قبول اور تصدیق کرتا ہے کہ کسٹمر سروس/خدمات موبائل بینکاری کے ذریعے میسر نہیں ہیں یا شاید مستقبل میں فراہم بھی نہیں کی جائیں گی اضافی طور سے، کسٹمر اس بات سے اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ جو سروس (ز) اس وقت موبائل بینکاری سروس پر یا اس کے ذریعے فراہم کی جارہی ہیں وہ مستقبل میں معطل موقوف یا بند کی جاسکتی ہیں بینک اس سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۳۵ کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے اور تصدیق کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر بغیر کسی نوٹس کے وقتاً فوقتاً موبائل بینکاری سروس یا اس سے منسلک کوئی بھی یا تمام معلومات کو، بند، منسوخ، اضافہ، ترمیم، تبدیل وغیرہ کرنے کا بغیر کسی ذمہ داری کے حق اور اختیار رکھتا ہے۔

۳.۳۶ کسٹمر اس بات کو سمجھتا ہے کہ موبائل بینکاری سروس تک رسائی اس ملک کے متعلقہ موبائل سروس فراہم کرنے والوں کی خدمات سے حاصل کی جائے گی اور اس ذریعے رسائی حاصل کرنے پر کسٹمر پر متعلقہ ملک کے قوانین، ایم ایس پی (MSP) کے معاہدہ کے شرائط وضوابط لاگو اور قابل اطلاق ہوں گے۔ کسٹمر تمام فیس، چارجز اور اخراجات وغیرہ، بشمول لیکن اس تک محدود نہیں غیر ملکی استعمال کے آئی ڈی (IDD) چارجز جو کہ موبائل سروس فراہم کرنے والے موبائل بینکاری سے منسلک خدمات کو کسٹمر کے موبائل فون/آل پر فراہم کرنے کے عوض موصول کر سکتے ہیں۔

۳.۳۷ کسٹمر اقرار اور نمائندگی کرتا ہے کہ استعمال کردہ آلہ جس کے ذریعے موبائل بینکنگ سروس کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں جینیٹک، میکینیکل، عیب، وائرس، غلطی یا کسی بھی اور خرابی سے پاک ہے کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ نہ صرف بینک بلکہ بینک کے ملازمین، آفیسر، بوٹی بھی شاخ/برانچ، الحاق یا بینک کے ماتحت ادارے اس سلسلے میں ہونے والے کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوں گے جو کسٹمر کے الیکٹرونک یا فزیکل ٹیلی کمیونیکیشن، ڈیوائس اور یا متعلقہ موبائل سروس فراہم کرنے والے (MSP) کی خدمات کی وجہ سے ہوا ہو۔

۳.۳۸ بینک جہاں وقتاً فوقتاً ممکن سمجھے گا موبائل بینکاری سروس کی فراہمی دیگر موبائل سروس پر دو انڈرز ایم ایس پی (ز) (MSPS) کو بھی کر سکتا ہے۔ کسٹمر اپنے موبائل فون/آل یا فون نمبر اور سیکورٹی کوڈ جس کے ذریعے وہ متعلقہ اکاؤنٹ سے منسلک موبائل بینکاری سروس تک رسائی حاصل کرتا ہے اس کو خفیہ رکھنے کی مکمل ذمہ داری لیتا ہے۔

۳.۳۹ یہ کسٹمر کی مکمل ذمہ داری ہوگی کہ موبائل فون/آل، ہم کارڈ کی گمشدگی، چوری وغیرہ کی صورت میں ایم ایس پی (MSP) کو اطلاع کرے اور کسٹمر عہد کرتا ہے کہ وہ اپنا موبائل فون ہر وقت لاک رکھے گا اگر کسٹمر کا موبائل فون کبھی کھلا اور لاک نہیں ہوا تو بینک کسی صورت کسی بھی غفلت، غلطی یا نااہلی وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا، کسٹمر اس بات سے اتفاق اقرار اور تصدیق کرتا ہے کہ وہ اپنے موبائل فون/آل اور ہم کارڈ کا اکیلا ذمہ دار ہوگا۔

۳.۴۰ کسٹمر اپنے موبائل فون/آل، ہم کارڈ یا ایم ایس پی ٹیلیکیشن کو بند/ختم/معطل کرنے پر بینک کو فوراً اطلاع کرے گا کسٹمر اپنے ایم ایس پی (MSP) موبائل ٹیلیکیشن کے ذریعے موبائل بینکاری سروس/خدمات کا اکیلا ذمہ دار ہوگا۔

۳.۴۱ بینک ذمہ دار نہیں ہوگا کسٹمر اور ایم ایس پی (MSP) کی معیاری سروس فراہمی یا وقت پر فراہمی یا عمل الرٹس کے مواد اور/یا کسی بھی ٹرانزیکشن کی ضمانت نہیں دیتا۔

۳.۴۲ کسٹمر یا بند ہے کہ وہ موبائل بینکاری سروس کے فراہم کردہ تفصیلی طریقے سے خود کو مانوس کرے اور اس سے منسلک کسی بھی غلطی یا غلط یا پراہمی وغیرہ کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۴۳ بینک کسی بھی ہدایات اور/یا سوال کی تصدیق کرنے کا پابند نہیں ہے نہ ہی بینک کسی ہدایت کو تصدیق کرنے کا ذمہ دار ہوگا بینک بہترین کوشش کرے گا کہ ہدایات کی تصدیق کر سکے جہاں اس کے آپریشنز ممکن ہوں۔

۳.۴۴ یہ صرف اور صرف کسٹمر کی ذمہ داری ہے کہ اپنے موبائل نمبر کی تبدیلی کی صورت میں بینک کو تحریری درخواست سے یا رابطہ سینٹر سروس کو اطلاع کرے اور اطلاع نہ موصول ہونے کی صورت میں کسٹمر کے نمبر پر بھیجی گئی الرٹس یا کسی بھی معلومات کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

۳.۴۵ کسٹمر تصدیق اور اتفاق کرتا ہے کہ موبائل بینکاری سروس حساس الیکٹرانک سینٹر کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے اور وہ پاکستان کے انڈر ٹیلی کمیونیکیشن انفراسٹرکچر کنٹریوٹی پر انحصار کرتا ہے کسٹمر جانتا ہے کہ بینک کی طرف سے بھیجے گئے الرٹس کی وقت پر ڈیلوری انحصار کرتی ہے ان عوامل پر جو کہ ٹیلی کمیونیکیشن صنعت پر اثر انداز ہوتے ہیں اس صورت میں بینک یا اس کے سروس پرووائڈرز کسی بھی ٹرانزیکشن میں ہونے والی غلطی، غفلت یا تاخیر، الرٹس کی نان ڈیلوری، نقصان ٹرانسمیشن میں رکاوٹ یا کسٹمر کو کسی غلط ٹرانسمیشن کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۴۶ بینک موبائل بینکاری سروس کو فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا کسٹمر بینک یا اس سروس پر دو انڈرز موبائل بینکاری سروس کو فراہم نہ کرنے کی صورت یا موبائل بینکاری سروس کا استعمال کرنے والے کسٹمر کو ہونے والے نقصان بشمول کسٹمر کے ذاتی، سرمایہ کاری اور کاروباری مقصد کا موبائل بینکاری سروس پر انحصار کرنا بینک یا اس کے سروس پرووائڈرز موبائل بینکاری سروس کے استعمال سے ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

۳.۴۷ کسٹمر اس بات کو ماننا اور اتفاق کرتا ہے کہ الرٹس میں کسٹمر کے اکاؤنٹ سے منسلک مالیاتی یا غیر مالیاتی معلومات ہو سکتی ہیں کسٹمر بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ بینک اکاؤنٹ سے منسلک معلومات، چاہے خصوصی درخواست نہ کی گئی ہو اگر ٹھیک سمجھے بھیج سکتا ہے اور کسٹمر بینک کو مزید اختیار دیتا ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً کسی قسم کی مارکیٹنگ کی پروموشنل معلومات یا کوئی بھی معلومات بھیج سکتا ہے۔

۳.۴۸ موبائل بینکاری سے منسلک شرائط وضوابط کو مانتے ہوئے، کسٹمر اضافی اختیارات کو استعمال کرنے کا آپشن قبول کرتا ہے، جب اور جیسے بذریعہ بینک فراہم کیے جائیں بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، معلومات درخواست یا سرمایہ کاری کی خریداری، بیمہ کی مصنوعات، سروس پرووائڈرز کی طرف سے نان بینکنگ مصنوعات، اضافی بل کی ادائیگی، بین الاقوامی اور اندرون ملک رقم کی منتقلی/فراہمی بینک کے اضافی اختیارات کی پیشگی کی صورت میں، کسٹمر مختلف اضافی اختیارات فراہم کرنے پر بینک کسٹمر کو اپنی مطلوبہ فیس کی اطلاع دے گا اور ان آپشنز کو ٹرانزیکشن (ز) کے مطابق یا کسی اور طریقے سے چارج کرنے کا حق بینک صرف بینک کرے گا۔

۳.۴۹ یہاں درج شرائط وضوابط کے برعکس، بینک اپنی مکمل صوابدید پر موبائل بینکاری سروس کو مکمل یا کسی بھی سروس کو منسلک عارضی طور پر واپس/معطل یا ختم کر سکتا ہے، بینک بغیر کسی قبل نوٹس کے اور کسی بھی وقت مینٹیننس یا مرمت یا کسی ہنگامی صورت حال میں یا کسی سکیورٹی وجوہات سے یا جہاں ضروری سمجھا جائے گا عارضی طور پر موبائل بینکاری کی سروس کو معطل کر سکتا ہے۔

۳.۵۰ بینک خود بہ خود کسٹمر کی موبائل بینکاری سروس تک رسائی حاصل کرنے کا حق اختیار ختم کر دے گا اگر کسٹمر بینک کے ساتھ وہ اکاؤنٹ (س) جس کی رسائی موبائل بینکاری سروس کے ذریعے کی جاسکتی ہے، پر کسی بھی وجہ سے بینک یا کسی دوسری پارٹی کی پابندیاں ہوں۔

۳.۵۱ کسٹمر اس کو ماننا اور اتفاق کرتا ہے کہ تمام معلومات اور/یا ہدایات مختلف جگہوں پر منتقل اور جمع/اسٹوری کی جائے گی اور اس تک بینک کے اہلکاروں/نمائندوں کو رسائی حاصل ہوگی (بشمول تیسری پارٹیز، ضرورت کے مطابق) بینک کسٹمر کی ہدایات پر عمل کرنے اور انجام دینے کے اپنی ضرورت



یا غیر ملکی حالات کی وجہ سے مسائل پیدا ہونے کی صورت میں بھی بینک پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔

(ع) بینک پاکستان میں تمام قابل عمل سرگھرز، آرڈرز، روٹز، قوائین، پابندی جو کہ مجاز حکومت یا دیگر اتھارٹیز کی جانب سے جاری کردہ ہوں گا پابند رہے گا کسی بھی ڈپازٹس، اکاؤنٹ بیلنس، یا کسی بھی اکاؤنٹ پر منافع کی ادائیگی حکومت پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی عائد کردہ شرائط کے مطابق کرے گا۔

(غ) صارف ناقابل تسلیخ اور غیر مشروط طور پر یہ اقرار کرتا ہے اور بینک کو مکمل یقین دلاتا ہے اور تمام خساروں، نقصانات، جرمانوں، فیس، اخراجات چارجز جو کہ بلا واسطہ یا بلا واسطہ بینک کو متاثر کرے اس کے علاوہ تمام مقدمات، دعوے وغیرہ سے بینک کو بری الذمہ قرار دیتا ہے بینک صارف کی جانب سے کسی بھی ایسے عمل کا ذمہ دار نہ ہوگا جس کی وجہ سے کسی بھی قسم کا نقصان یا خسارہ ہونے کا اندیشہ ہو اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ ہدایات و قوانین کا پابند رہے گا۔

۲۹- میل ہولڈ کرنے کی ہدایات:

۲۹-۱ اگر کسٹمر چاہتا ہے کہ اسٹیٹمنٹ یا دیگر دستاویزات جو کہ بینک میں برقرار اکاؤنٹ سے منسلک ہیں کسٹمر کے فراہم کردہ پتے پر نہ بھیجے جائے تو کسٹمر کو اس سلسلے میں بینک کو مکمل طور پر مطلع شدہ میل ہولڈ کرنے کی تحریری درخواست دینی ہوگی، بینک اپنی صوابدید پر کسٹمر کی جانب سے دی گئی تحریری درخواست پر میل روک ہولڈ کرنے کی سہولت فراہم کر سکتا ہے، بینک اکاؤنٹ سے منسلک تمام مطبوعہ مراسلات یا اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ (س) وغیرہ اکٹھا کر سکتا ہے تاکہ کسٹمر خود یا بذریعہ نمائندہ اسے وصول کرے۔

۲۹-۲ صارف: "ہولڈر میل" میں مراسلات، اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں درج کسی بھی تفصیل سے متعلق سوال کرنے کے اپنے حق سے دستبردار ہوتا ہے۔

۲۹-۳ بینک اپنی صوابدید پر تمام "ہولڈر میل" ضائع کر سکتا ہے اگر کسٹمر اسے چھ (۶) ماہ کے اندر وصول نہیں کرتا۔

۳۰- ڈورمنٹ اکاؤنٹ:

۳۰-۱ اگر کوئی اکاؤنٹ ایک (۱) سال تک استعمال نہیں کیا جاتا یعنی اکاؤنٹ میں کسی قسم کی ٹرانزیکشن (ز) یا کارروائی ایک (۱) سال کے اندر نہیں کی جاتی تو اکاؤنٹ کو غیر فعال / ڈورمنٹ قرار دے دیا جائے گا اور ڈورمنٹ اکاؤنٹ پر کسی قسم کی کارروائی یا آپریشن کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کسٹمر اس سلسلے میں مخصوص درخواست نہیں دیتا اپنے اسلی سی این آئی سی (CNIC) کے ہمراہ یا دیگر دستاویزات کے ساتھ جن کی اطلاع وقتاً فوقتاً بینک کرے گا۔

۳۱- لاہوتی ماتین:

۳۱-۱ اگر کسی صورت میں اکاؤنٹ غیر فعال / ڈورمنٹ رہتا ہے اور یا کوئی بھی مالی دستاویز (۱۰) سال یا اس سے زائد عرصہ تک بغیر ہونے کی لاوارث رہتی ہے تو اکاؤنٹ میں رکھا جانے والا بیلنس اور یا وہ مالی دستاویز بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کے سیکشن ۳۱ کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو منتقل کر دی جائے گی۔

۳۲- متفرقات:

۳۲-۱ یہ شرائط و ضوابط پاکستان میں نافذ العمل قوانین کے مطابق ہیں جس میں تمام نوٹیفیکیشن، ہدایات، سرگھرز اور SBP کے قواعد و ضوابط، وفاقی یا کوئی بھی لوکل اتھارٹی وغیرہ شامل ہیں۔

۳۲-۲ بینک کو کوئی ذمہ داری نہیں ہے، بینک کسی قسم کی تاخیر یا ہدایات پر عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں

ذمہ دار نہیں ہوگا۔ سوائے بینک کی طرف سے کی گئی انتہائی لا پرواہی یا غفلت کے، کسی بھی صورت میں،، بینک کی متعلقہ ادائیگی یا منتقلی کی ہدایات کی زیادہ سے زیادہ ذمہ داری سوا مارک اپ یا ویلیو ڈیٹ ایڈجسٹمنٹ تک محدود ہوگی۔

۳۲-۳ جو سروسز بینک کے پاس اس وقت موجود نہیں اور اگر بینک ایسی سروسز/خدمات جب بھی فراہم کرے گا تو یہ شرائط و ضوابط ان پر بھی قابل اطلاق ہوں گی۔

۳۲-۴ اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں درج شرائط و ضوابط کی تشریح پر کسٹمر اور بینک کے درمیان ہونے والے کسی بھی تنازعہ کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے فیصلہ کے لئے بھیجا جائے گا۔

انتہیل شرائط:

کال ڈپازٹ رسید:

سی ڈی آر (CDR) کو کسی فرد یا قانونی وجود رکھنے والے ادارے کے نام سے جاری کیا جاسکتا ہے اور سی ڈی آر ایک کال پر قابل ادا ہو جائیں گے اور ان کے ساتھ کوئی منافع نہیں دیا جائے گا۔

بینک کا جاری کردہ سی ڈی آر (CDR) کی قبولیت/قبولی کے لئے کلیئرنگ کے عام عمل سے گزرنا ہوگا۔

بینک کی جانب سے جاری کردہ CDR پر کوئی قسمی تاریخ نہیں ہوگی لیکن بینک کی صوابدید پر قابل عمل ہوگا اگرچہ CDR کے اجراء کے بعد کسی بھی وقت 6 ماہ کے اندر جاری کی گئی ہو۔

اگر صارف کی جانب سے CDR کی منسوخی کے لئے درخواست موصول ہوتی ہے یا اس کی تبدیلی چاہتا ہو چاہے اس کی وجہ کوئی بھی ہو تو ایسی صورت میں صارف پر لازم ہے کہ وہ بینک کو تحریری طور پر مطلع کرے۔ اس کے علاوہ اگر مذکورہ CDR چوری ہو جائے یا ضائع ہو جائے تو اس کے لئے صارف کی جانب سے حلف نامہ برائے منسوخی یا تبدیلی داخل کرے گا جس کے ساتھ وصول کرنے والے کا حلف نامہ ہوگا کہ اسے اس بات کا علم ہے اور کوئی یا کسی قسم کا اعتراض نہیں ہے درخواست گزار اپنے شناختی کارڈ کی فوٹو کا پی ٹی منسلک کریگا۔

۱-۵ CDR میں کسی بھی قسم کی تبدیلی/ترمیم کی اجازت نہیں ہوگی۔ بربر یا مٹانے والے ٹیڈوں کا استعمال ممنوع ہوگا۔ مذکورہ CDR اس وقت تک کیئر نہیں کیا جائیگا جب تک کہ بینک اس کی اجازت نہ دے۔

۱-۶ دیگر تمام اخراجات، چارجز اور سرکاری فیس وغیرہ جو کہ بینک وقتاً فوقتاً سی ڈی آر (CDR) یا اس حوالے سے شرح کرے گا اس کی ادائیگی صارف بینک کو کریگا۔

انٹرنیٹ بینکنگ:

۲-۱ صارف اس بات کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا کہ ذاتی شناختی کارڈ نمبر (PIN) اور رابطہ کارڈ نمبر (RN) / پاس ورڈ وغیرہ جو کہ بینک اکاؤنٹ کے حوالے سے فراہم کرتا ہے کسی اور یا تیسرے فریق کو نہیں بتایا گیا ہے اور اسے ہمیشہ خفیہ رکھے گا۔ بینک PIN / RN / پاس ورڈ کے غلط یا دھوکہ پزنی استعمال کیلئے کسی طرح بھی ذمہ دار نہ ہوگا۔

۲-۲ صارف بینک کو فوری طور پر مطلع کریگا اگر اسے شبہ ہو کہ انٹرنیٹ PIN کا انکشاف ہوا ہے یا انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو استعمال کیا جا رہا ہے جس کی اس میں اجازت نہیں ہے۔

۲-۳ کسٹمر کسی دوسرے شخص کو بینک کی فراہم کردہ انٹرنیٹ بینکاری سروسز کو استعمال کرنے کا اختیار اور اجازت کسی صورت میں نہیں دے گا۔ اور کسٹمر انٹرنیٹ اکاؤنٹ پر آن لائن رہتے ہوئے اپنے کمپیوٹر کو کسی بھی صورت میں دوسرے کسی شخص سے باہر رکھے گا کسٹمر لوکل ایریا نیٹ ورک (LAN) سے



۱۵- ڈپازٹس:

۱۵-۱ بینک صارف کی ذمہ داری پر اسے ادائیگی کے لئے چیکس، ڈرافٹس و دیگر اسناد پاس کرتا ہے بغیر کلیئر آنسز کی ادائیگی نہیں ہوگی گو یا کہ کریڈٹ کر دی گئی ہوں۔ بینک کو اختیار ہے کہ اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کر دے اور رقم وصول نہ ہوئی ہوں۔

۱۵-۲ کسٹمر/اکاؤنٹ ہولڈر/ڈپازٹر بینک کو یہ تصدیق کریگا کہ کسی بھی نقصانات، خسارہ یا مصارف جو کہ بینک ادا کرتا ہے اس کی تصدیق کسی بھی چیک، بل، نوٹ، ڈرافٹ یا کوئی بھی دیگر دستاویز جو کہ کسٹمر/اکاؤنٹ ہولڈر/ڈپازٹر نے یکلائش کیلئے ڈپازٹ کیا ہو اور ہر ایسی ضمانت جو کہ بینک نے دی ہو وہ کسٹمر/اکاؤنٹ ہولڈر/ڈپازٹر کی درخواست پر کیا جائیگا جس کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

۱۵-۳ صارف کی طرف سے جمع کردہ چیکس یا دیگر اسناد کو بینک واپس کر سکتا ہے جو کہ صارف کے خرچہ پر بینک کے پاس درج موجود مصارف کے پتہ پر روانہ کی جائیں گی یا کسی دوسرے طے شدہ نظام کے تحت صارف کو بھیجی جائیں گی۔

۱۵-۴ بینک صارف کی سہولت کے لئے پے ان سلپ کیش و دیگر مالی اسناد ڈپازٹ کرنے کے لئے جاری کریگا۔

۱۵-۵ بینک مکمل طور پر صارف کی ذمہ داری پر چیکس، ڈرافٹس یا دیگر مالی اسناد کے تحت صارف کو ادائیگی کے لئے قبول کر سکتا ہے بغیر ڈپازٹر، گو یا کہ کریڈٹ ہوگی ہو، تو اس کی ادائیگی نہیں کی جائے گی بینک کو اختیار ہے کہ وہ اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کرے اور صارف سے اس کی وصولی کرے۔

۱۵-۶ اگر پے ان سلپ میں درج رقم بینک کے بعد کے کیش حساب سے مختلف ہو تو ایسی صورت میں بینک کا حساب حتمی ہوگا۔

۱۵-۷ ڈپازٹس جو کہ چیکس کی رقم کلیئرنگ کے بعد ویلیو ڈیٹ ہوگی وہ تمام چیکس جو کہ بینک کے پاس ڈپازٹ ہوں اسے بینک کو وصول شدہ تصور کیا جائیگا صارف کے وصولی ایجنٹ کے طور پر اور بینک صارف کے اکاؤنٹ میں ڈپازٹ کردہ رقم کے جمع ہونے یا نہ ہونے کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۵-۸ بینک تیسرے فریق کو چیکس کے ذریعے رقم وصولی سے انکار کر سکتا ہے صارف کو چاہے کہ وہ اس کی تصدیق کے لئے بینک کے ساتھ ضروری انتظام کرے اور صارف چیکس پر موجود تمام اندراجات کے صحیح اور اصل ہونے کا ذمہ دار ہے۔

۱۵-۹ بینک اپنی صوابدید پر، کسٹمر کو چیکس بذریعہ ڈراپ باکس بینک کی کسی بھی شاخ یا کسی بھی بااختیار جگہ پر، بینک کے اوقات میں یا بعد میں جمع / ڈپازٹ کرنے کی سہولت فراہم کر سکتا ہے، اس ذریعہ سے جمع کرائے جانے والے چیکس کے ساتھ ساتھ بینک کی پے ان (pay in) سلپ یا دوسری کوئی بینک کی طے شدہ رسید پر کر کے جمع کرائے گا۔ بینک ذمہ دار نہیں ہوگا اگر اس سلسلے میں دی گئی ہدایات یا معلومات پر پوری طرح عمل نہیں کیا گیا، اگر ہدایات یا معلومات پر عمل کیا گیا ہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ چیک آنے والے برنس ڈے کو جمع کرایا گیا ہے، کسٹمر کو اپنی ذمہ داری پر یہ معلومات رکھنی ہوگی کہ ڈپازٹ کردہ چیک کی رقم متعلقہ اکاؤنٹ میں وصول ہوئی ہے یا نہیں اور یا پے ان سلپ یا کسی دوسری بینک کی طرف سے تصدیق کردہ رسید پر بینک کا اسٹیٹمنٹ وغیرہ لگے، بینک کو کوئی دوسری تصدیق اس صورت میں نہیں دے گا۔ بینک کسی بھی چیک کی گشدرگی یا کسی قسم کی متعلقہ اکاؤنٹ میں جتھمنٹ کی تاخیر میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۵-۱۰ اکاؤنٹ کھولنے اور اسے آپریٹ کرنے کے لئے کم سے کم ڈپازٹ/کم سے کم اکاؤنٹ بیلنس کا تعین بینک وقتاً فوقتاً کرے گا اور صارف مطلوبہ کم سے کم بیلنس ہمیشہ رکھنے کا پابند ہے۔

۱۵-۱۱ بینک کو اختیار ہے کہ وہ مقرر کردہ بیلنس سے کم رقم ہونے پر کوئی وجہ بتائے بغیر ایسے کسی بھی اکاؤنٹ کو بند کر سکتا ہے۔

۱۵-۱۲ بینک وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر ڈپازٹ کئے گئے فنڈز کو کسی بھی ڈپازٹر میں رکھ یا رکھوا سکتا ہے۔

۱۵-۱۳ ماسوائے جب صارف اور بینک کے درمیان تضاد ہو، ہر وہ رقم جو کہ اکاؤنٹ میں کریڈٹ کے لئے وصول ہوگی کسی اور کرنسی میں، بینک اپنی صوابدید پر اس اکاؤنٹ کی کرنسی میں منتقل کر سکتا ہے جس پر کریڈٹ قبیل کی شرح مبادلہ مقرر کی جائے گی۔

۱۵-۱۴ اگرچہ کسی سند کی وصولی (جیسے کہ چیکس، ڈرافٹس وغیرہ) وصولی کے لئے ڈپازٹ جو کہ اکاؤنٹ میں کریڈٹ ہوتی ہے اور بعد ازاں کسی بھی وجہ سے ادائیگی نہیں ہوتی ہے یا کسی بھی وقت واپس کر دیا جاتا ہے اس سلسلے میں صارف یہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اس چیک کی رقم جمع اخراجات کے بینک کو واپس کرے گا۔ صارف بینک کو اختیار دیتا ہے کہ اس کے اکاؤنٹ میں وہ رقم اور اخراجات ڈیبٹ کر دیئے جائیں۔

کسٹمر کسی صورت میں بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا کسی قسم کے نقصان کی صورت میں اور بینک کو وہ مطلوبہ معاوضہ دے گا جو کہ بینک نے کسی گاڑی یا دیگر ضمانت وغیرہ کسی بھی چیک، بل، نوٹ، ڈرافٹ یا دیگر کسٹمر کی طرف سے جمع کردہ مالی لکھت اور دستاویزات وصول کرنے پر برداشت کی ہیں اور ہر ضمانت جو کہ بینک اس سلسلے میں دے گا وہ کسٹمر کی طرف سے دی گئی حلیفہ ضمانت ہر معاملے میں تسلیم کی جائے گی کسٹمر اس بات کی تصدیق کرتا ہے اور ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ کوئی جانے والی تمام ضمانتیں صحیح، اصل اور قابل قبول ہیں۔

۱۵-۱۶ ادا شدہ چیکس بینک کی صوابدید پر پانچ (5) سال گزار جانے کے بعد ضائع کئے جاسکتے ہیں، بینک ان چیکس کی تصاویر الیکٹرانک ریکارڈ میڈیا یا دوسری کسی بھی جدید ڈیوائس میں ذخیرہ کر سکتا ہے۔

چار چار:

۱۶ بینک کے شیڈول کے مطابق چار چار عائد کئے جائینگے بغیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ کے مطابق معاملات یا بلین دین وغیرہ کے چارجز صرف غیر ملکی کرنسی میں وصول کئے جائینگے۔

کھاحیدر کے اکاؤنٹ سے کوئی بھی اخراجات نہیں، کمیشن، انٹرسٹ، زکوٰۃ، بیکس، اسامپ ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی وغیرہ ڈیبٹ کرنے کے لئے کھاحیدر سے پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہوگی۔

زکوٰۃ، جہاں بھی قابل اطلاق ہوگی، کوئی کسٹمر کے اکاؤنٹ اسٹیٹ کی حد سے زائد رقم پر کی جائے گی جو کہ متعلقہ زکوٰۃ سال کے لئے ڈیکلر کیا گیا ہے زکوٰۃ سے اسٹیٹ کی صورت میں کسٹمر مقرر کردہ / طے شدہ فارمیٹ کے ذریعے زکوٰۃ سے مستثنی ہونے کا اقرار نامہ بینک کی ویلیویشن کی تاریخ سے ایک ماہ قبل یا وقتاً فوقتاً دئے گئے روٹز کے مطابق بینک میں جمع کرانا ہوگا۔

کارڈ کے لئے بینک کارڈ کے حامل سے اجراء کی فیس، تبدیلی فیس، کم شدہ کارڈ کی فیس، کارڈ دوبارہ جاری کرنے کی فیس اور دیگر لاگو اخراجات / چارجز وغیرہ بینک کے شیڈول کے مطابق جو کہ وقتاً فوقتاً لاگو ہوں وصول کر سکتا ہے۔

بینک کسی قسم کی اجازت لئے بغیر کسٹمر کسی بھی بینک کے ساتھ برقرار اکاؤنٹ سے کوئی بھی یا تمام وہ رقم موصول / وصول کر سکتا ہے جو کہ بینک کو کسٹمر کی ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے یا ہدایات کو انجام دینے کی وجہ سے برداشت کرنی پڑی ہیں۔

بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتائے اکاؤنٹ کو بند کر سکتا ہے اگر مسلسل 6 ماہ تک کم از کم بیلنس قائم / برقرار نہ رہے یا ڈفالٹ ہو تو بینک اس اکاؤنٹ کو بند کر سکتا ہے۔



۱۶.۷ کسٹمر کو چاہئے کہ وہ اپنے پی ایل ایس (PLS) یا کرنٹ اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ کم از کم بیلنس / رقم اپنے متعلقہ اکاؤنٹ میں رکھے اگر کسی بھی وقت اکاؤنٹ کا بیلنس مقرر کردہ بیلنس سے کم رہا تو کسٹمر ذمہ دار ہوگا جرمانہ کا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً مقرر کرے گا اور اپنے شیڈول آف چارجز کے تحت عائد کرے گا۔ بینک کو یہ اختیار اور اجازت حاصل ہے کہ وہ کسٹمر کے متعلقہ اکاؤنٹ سے جرمانہ رقم وصول / ڈیبٹ کرے (اگر کسٹمر کے اکاؤنٹ میں پچھلے ۶ (چھ) ماہ سے صفر بیلنس ہے کسٹمر کا اکاؤنٹ غیر فعال ہو، تو بینک کو یہ اختیار ہے کہ وہ اس متعلقہ اکاؤنٹ کو بند کر دے۔

۱۶.۸ فارن کرنسی اکاؤنٹ کے حوالے سے کسٹمر کو چاہیے کہ وہ بینک کا مقرر کردہ کم از کم فارن کرنسی بیلنس بینک میں جمع کرے یہی شرط روپیہ (Rupee) اکاؤنٹ ہولڈرز پر بھی لاگو ہوتی ہے کہ وہ بینک کا مقرر کردہ بیلنس اپنے اکاؤنٹ میں رکھیں۔

۱۶.۹ کارڈ ہولڈرز کی کارڈ ٹرانزیکشن (ز) سے منسلک چارجز کی نان ہیمنٹ کے حوالے سے بینک کے دوسرے حقوق اور اختیارات کو برقرار رکھے ہوئے، اگر کسی متعلقہ اکاؤنٹ کا بیلنس ناکافی ہے جس کی وجہ سے بینک اپنے مطلوبہ چارجز کی کوئی رقم نہیں کر سکتا تو بینک اپنی صوابدید پر کارڈ ہولڈرز کی کارڈ سے منسلک کسی یا تمام سروسز تک معطل رکھے گا جب تک بینک کے تمام مطلوبہ چارجز کی ادائیگی نہیں ہو جاتی اور کارڈ ہولڈرز سروسز کی بحالی کے لئے تحریری درخواست فراہم نہیں کرتا۔

۱۶.۱۰ اکاؤنٹس پریمرن (سیونگ، بزم، کال، فارن کرنسی، کرنٹ، مارجن):

۱۶.۱۱ نفع نقصان اشتراک اکاؤنٹ کی صورت میں اکاؤنٹ میں موجود رقم اور اس پر منافع ان شرائط کے تحت ہوگا۔

۱۶.۱۲ سیونگ یا PLS اکاؤنٹس کی صورت میں حتیٰ کہ بینک مطلع کرے منافع کا اطلاق نصف سال جون اور دسمبر یا جولائی اور جنوری میں ہوگا بینک کو اپنی صوابدید پر اسے تبدیل کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

۱۶.۱۳ اگر کسی سیونگ یا پی ایل ایس (PLS) اور دیگر قابل اطلاق اکاؤنٹس کا اوسط ماہانہ بیلنس، بینک کے مقرر کردہ کم از کم بیلنس سے کم رہتا ہے تو بینک سود/منافع متعلقہ ماہ کے کم از کم بیلنس کے حساب سے ادائیگی کریگا یا دوسری صورت میں سود/منافع کی ادائیگی اکاؤنٹ میں موجود روزانہ/ہفت روزہ بیلنس کے حساب سے کی جائے گی یا پھر بینک کے وقتاً فوقتاً مطلع کئے گئے کسی بھی طریقے سے۔

۱۶.۱۴ کرنٹ اور مارجن اکاؤنٹ پر کوئی منافع یا سود ادا نہیں کیا جاتا۔

۱۶.۱۵ نفع نقصان کی اکیٹم کے تحت کسی بھی ریٹرن کے حساب کے طریقہ کار SBP کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ رولز قوانین کے مطابق ہوگا۔

۱۶.۱۶ بینک کی جانب سے نفع/نقصان کی مقرر کردہ رقم حتمی ہوگی اور تمام صارفین اس کے پابند ہوں گے صارف یا اس کا کوئی بھی نمائندہ اس بارے میں سوال کا حق یا دعویٰ نہیں رکھتا ہے۔

۱۶.۱۷ بینک تمام موجودہ قوانین اور ہدایات کے مطابق کسٹمر کو فراہم کردہ مالی ہولڈنگز کے عوض مارک اپ یا منافع (بیس کے حساب سے) وصول کرے گا، جو کہ کسٹمر اور بینک کے درمیان کیا جاتا ہے بینک کسٹمر کو ڈیپازٹ کے حوالے سے تائید گے مارک اپ ریس، اندازے پر مشتمل ہوتے ہیں جن کا تعین بینک وقتاً فوقتاً کرتا رہتا ہے۔

۱۶.۱۸ بینک کے پاس موجود فنڈز کے استعمال یا ترتیب دینے کا فیصلہ قطعی طور پر بینک کی صوابدید پر ہوگا اس بارے میں صارف یا اس کا کوئی بھی نمائندہ وغیرہ کو یہ اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ اس بارے

میں کسی قسم کا دعویٰ، سوال یا اعتراض کرے۔

۱۶.۹ فارن کرنسی سیونگز اکاؤنٹ پر منافع/سود نصف سال جولائی اور جنوری میں اکاؤنٹ میں موجود کم سے کم بیلنس پر لاگو استعمال ہوگا۔

۱۶.۱۰ فارن کرنسی سیونگز ڈپازٹس پر منافع/سود کا ریٹ ہر نصف سال کے شروع میں مقرر کیا جاتا ہے۔ بینک ان ریس کا ماہانہ یا کسی بھی اور بنیاد پر وقتاً فوقتاً فیصلہ کرے گا فارن کرنسی بزم ڈپازٹس یا جمع کئے جانے والے دن کے حساب سے طے کیا جاتا ہے۔

۱۶.۱۱ جب تک دوسری صورت میں آگاہ نہیں کیا جاتا بزم ڈپازٹ کی خود کار طریقے سے بینک کے موجودہ قابل اطلاق ریس پر میچورٹی کے دن تجدید کر دی جائے گی اور مقررہ دن سے پہلے ڈپازٹ نکلوانا بینک کی صوابدید پر ہوگا اس صورت میں بینک کوئی یا تمام منافع اور/یا سود وغیرہ جو کہ بینک نے اس کی اصل یا فی میچورٹی پر دیا ہو ضبط کر سکتا ہے۔ بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی قسم کا جرمانہ اور/یا اس سے منسلک دیگر اخراجات، خرچہ، چارجز لاگو کرے۔

۱۶.۱۲ اگر بزم ڈپازٹس کی بزنس ڈے کے علاوہ کسی دوسرے دن میچور ہوتا ہے تو بینک ڈپازٹ اور/یا اس پر نفع/ریٹرن، بیس کے حساب سے، آنے والے بزنس ڈے پر دیگا جب بینک ہلکا ہوگا۔

۱۶.۱۳ فارن کرنسی ٹائم ڈپازٹ پر سود وقفے وقفے سے دیا جائے گا، ریس کا بینک تعین کرے گا یا اس اکاؤنٹ کی میچورٹی کے دن کے حساب ان ریس پر جو کہ بینک وقتاً فوقتاً فراہم کریگا۔

۱۶.۱۴ اگر ٹائم ڈپازٹ اپنے مقررہ وقت سے پہلے نکلوانا چاہے گا تو بینک اس پر ریٹرن اور دیگر چارجز، جرمانہ، منسلک قیمت/اخراجات وغیرہ وصول کر سکتا ہے اس صورت میں شرح بینک وقتاً فوقتاً تبدیل کر سکتا ہے۔

۱۶.۱۵ بینک ریٹرن/نفع/سود (قابل اطلاق) متبادل طور پر وقفہ وقفہ سے دے گا جو کہ بینک کی پیش کی گئی متعلقہ اکاؤنٹ پر ڈاکٹ کے حساب سے ہوں گی، یہ اس صورت میں ہوگا جب کسی ہیمنٹ کا وقفہ شرائط و ضوابط میں دیئے گئے وقفہ سے مختلف ہوگا۔

اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ:

۱۶.۱۶ بینک حسب ضرورت صارف کو اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ جاری کریگا متعلقہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں کوئی بھی غلطی یا ترمیم وغیرہ کی صورت میں صارف بینک کو ۳۵ (پینتالیس) روز کے اندر مطلع کریگا۔

۱۶.۱۷ اگر کسٹمر/صارف کی اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں کسی قسم کی غلطی وغیرہ سے کسی قسم کا اعتراض ہو تو وہ فوراً بینک کو اطلاع کریگا ورنہ بینک یہ سمجھے گا کہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ سے کسٹمر اتفاق کرتا ہے۔

۱۶.۱۸ کسی بھی انٹری کے غلط ہونے کی صورت میں بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں ہونے والی غلطی کو ٹھیک کر دے اور کسٹمر کو اس بات کا نوٹس دے اور اس صورت میں ہر وہ رقم بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، پرافٹ یا سود وغیرہ جو کہ اس صورت میں کریڈٹ/جمع کی گئی ہے اپنے متعلقہ چارجز وغیرہ کے ساتھ واپس وصول کر سکتا ہے، بینک اس صورت میں ہونے والے کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۶.۱۹ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کی نقل / ڈیپلیٹ کا پی جاری کرنے کی صورت میں بینک کو مطلوبہ چارجز دینے ہوں گے۔

۱۶.۲۰ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قوانین اور ہدایات کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے کسٹمر کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ بھیجے گا اس اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس کے ذریعے بینک کسٹمر سے تاریخ اور



۲۷. جمعہ روک دینے کی ہدایت:

۲۷.۱ بینک صرف کسٹمر کی طرف سے دی گئی دستخط شدہ تحریری ہدایت موصول ہونے پر ہی جمعہ روکنے کی ہدایت پر عمل کریگا۔ اگرچہ جمعہ روکنے کی ہدایت بینک کو رقم کی منتقلی وغیرہ کے بعد موصول ہوتی ہے تو بینک کسٹمر کو اس بات سے آگاہ کرے گا اور بینک اس سلسلے میں کسی بھی مزید ذمہ داری کا جواب دہ نہیں ہوگا۔ جمعہ روکنے کی ہدایت موصول ہونے کے دن سے لیکر ۶ (چھ) ماہ تک موثر رہے گی، اگر وہ انسٹرومنٹ استعمال یا کیش نہیں کرائی گئی ہے۔ اور اوپر بیان کردہ ہدایت اور معلومات کی موصولی کے وقت کا تعین اور تصدیق صرف بینک کریگا اور یہ فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔

۲۷.۲ بینک کسی بھی صورت میں بغیر تاریخ والے چیک کو روک دینے کی ہدایت کو منظور نہیں کریگا اور اگر بغیر تاریخ والے چیک کی گم شدگی وغیرہ کی صورت میں کسٹمر کو اپنا متعلقہ اکاؤنٹ بند کر کے دوسرہ اکاؤنٹ کھولنا/کھلوانا پڑیگا۔

۲۸- کسٹمر کی ذمہ داریاں، نمائندگی اور عہد:

۲۸-۱ کسٹمر عہد کرتا ہے اور ذمہ داری لیتا ہے کہ:

(الف) بینک، جو کہ کسٹمر کی ہدایت کے مطابق عملدرآمد کرتا ہے، پر فرض ادا نہیں ہے کہ ہدایت دینے والے شخص (کسٹمر) کی مکمل شناخت یا معلومات لے بلکہ بینک اپنے صوابدید پر کسی بھی وقت کسی بھی ہدایت پر عمل، رد کرنے یا نہ کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(ب) کسٹمر ہر دی گئی یا دی جانے والی کسی یا تمام جاری کردہ ہدایات کا پابند اور ذمہ دار ہوگا جو کہ بینک نے منظور کی ہے / ہیں۔

(پ) کسٹمر ہر صورت میں اکاؤنٹ نمبر، پین کوڈ، چیک بک اور بینک کی طرف سے اس سلسلے میں دی جانے والی اطلاع/معلومات وغیرہ کو مکمل طور پر راز میں رکھے گا اور کسی دوسرے شخص یا کسی کو بھی ظاہر نہیں کرے گا۔

(ت) کسٹمر کو ہر وقت اپنے اکاؤنٹ میں مقبول رقم/فنزڈ رکھنا ہوگی تاکہ بینک کو کسٹمر کی جانب سے دی گئی رقم کی منتقلی اور دیگر ہدایت پر عمل کرتے ہوئے انجام دے سکے۔ بینک پر کسی صورت یہ واجب یا فرض نہیں ہے کہ وہ فنڈز/رقم کے ناکافی ہونے کی صورت میں کسی بھی ہدایت پر عمل کرے یا انجام دے یا پھر اس سلسلے میں کسٹمر کو مناسب اور ذرا فٹ کی سہولت حاصل ہو۔

(ث) رقم کی بیان کردہ حد سے زیادہ معیار جو کہ متعلقہ اکاؤنٹ سے بینک کی مخصوص تحریری اجازت کے بغیر منتقل یا نکالی گئی ہے، کسٹمر اس رقم کے ساتھ ساتھ قابل اطلاق مارک اپ/ایڈمنسٹریشن چارجز بھی ادا کریگا جس کا تعین بینک کریگا، چاہے بینک کی طرف سے کوئی ڈیمانڈ آئے یا نہ آئے۔

(ث) بینک کو یہ حق موصول ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے شیڈول آف چارجز کے مطابق ا تحت خدمات پر چارجز وغیرہ لاگو کرے۔

(ج) کسٹمر اس بات پر اتفاق کرتا ہے کہ بینک وقتاً فوقتاً اپنے کسٹمر کی شناخت کے حوالے سے اور/یا ٹرانزیکشن کو مزید محفوظ فراہم کرنے اور معیار بنانے کیلئے ضروری اقدامات جیسے کہ، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، سیکورٹی کے طریقے کار شناختی معلومات وغیرہ تبدیل یا ترمیم کر سکتا ہے۔

(ج) کسٹمر کی ہدایت بینک موصول ہونے پر کسٹمر پر پوری طرح لاگو اور پابند ادا واجب ہو جائے گی۔

(ج) کسٹمر اپنی ہر ہدایت کے مکمل اور صحیح ہونے کا اکیلا ذمہ دار ہوگا، بینک کسی بھی غلطی، ناکامی، نامکمل

ہدایت وغیرہ کی صورت میں جو کہ کسٹمر کی جانب سے دی گئی ہیں اور ان سے ہونیوالے کسی بھی نقصان یا رد عمل کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

بینک بغیر کسی نوٹس یا وجہ کے کسی بھی ہدایت کو رد یا منتقل کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(د) بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی بھی ہدایت کو قبول کرے یا نہ کرے یا وہ خود اس کے رد کی گئی ہدایات کا کسی بھی پہلے سے دیئے گئے آڈر سے اختلاف/تنازعہ ہو۔

(ذ) کسٹمر مانتا، اقرار اور اتفاق کرتا ہے کہ:

(۱) بینک کی پہلی درخواست پر کارڈ فوراً واپس کرے گا۔

(۲) اگر کسی کارڈ کے استعمال یا غلط استعمال، گمشدگی وغیرہ ہونے والے کسی بھی تنازعہ، نقصان یا دعویٰ وغیرہ کی صورت میں بینک کسی بھی پارٹی بشمول ٹرانزیکشن (ز) میں شامل پارٹیز یا کوئی بھی بااختیار ادارہ (ے) کو متعلقہ یا کسی بھی اکاؤنٹ کی معلومات دے سکتا ہے جو بینک کے مطابق دعویٰ یا تنازعہ کی تحقیقات میں مدد فراہم کر سکتی ہوں۔

(۳) صارف پر لازم ہے کہ وہ کسی بھی رقم کی ادائیگی فوری طور پر بینک کو کر دے جو کہ پیشگی تحریری اجازت کے بغیر زیادہ ادائیگی ہو اس کے علاوہ بینک کی طرف سے مقرر کردہ مارک اپ/ایڈمنسٹریشن چارجز کی ادائیگی بھی کریگا۔

(ر) بینک کو حق ہے کہ وہ چارجز کے شیڈول کے مطابق سروسز پر کوئی بھی چارج کر سکتا ہے۔

(ز) صارف یہ اقرار کرتا ہے کہ بینک سیکورٹی طریقہ کار کا اطلاق کر سکتا ہے اگر وقتاً فوقتاً اس کی ضرورت محسوس ہوتی تا کہ صارف کی شناخت ہو سکے۔

(ز) بینک کو صارف کی جانب سے ہدایات کی منتقلی کو ناقابل تینج اور پابند سمجھا جائیگا۔

(س) صارف اپنی تمام ہدایات کے صحیح اور مکمل ہونے کا خود ذمہ دار ہوگا اور ان ہدایات کی عدم تکمیل کے سلسلے میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(ش) بینک کو اختیار ہے کہ وہ بغیر پیشگی اطلاع کے ہدایات کو منسوخ کر سکتا ہے۔

(ص) بینک کو یہ اختیار رکھی حاصل ہے کہ وہ صارف کی ہدایت پر عمل کرے اگرچہ دیگر ہدایات کے متضاد نہ ہو جو کہ صارف نے بینک کو اس سے قبل دی ہوں۔

(ض) صارف درج ذیل اقرار کرتا ہے:

(۱) بینک کی جانب سے درخواست پر کارڈ بینک کو فوری واپس کرے گا۔

(۲) اگر کارڈ کے استعمال میں کوئی تنازعہ یا کوئی نقصان یا خسارہ ہو تو ایسی صورت میں بینک صارف کو اس کا اکتشاف کریگا متعلقہ یا دیگر کسی بھی اکاؤنٹ کے بارے میں ضروری تفتیش کریگا۔

(ط) مندرجہ ذیل شرائط کے باوجود صارف ناقابل تینج اور غیر مشروط طور پر اقرار کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام شرائط کی پابندی کرے گا اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے تمام شرائط پر بھی پابند رہے گا جو کہ بینک کی سروسز اور صارف کی ذمہ داریوں سے متعلق ہوگی۔

(ظ) بجران، جنگ، لڑائی، جھگڑے یا دیگر وہ اسباب جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر کی وجہ سے ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا اس کے علاوہ دیگر اس جیسے کہ ہڑتال، بربٹیک کی رکاوٹ، ہنگی



۱۰.۵ بینک کو اختیار ہے کہ ما سوائے نامناسب واقعات، حالات، معاملات، صارف یا اس کے اکاؤنٹ کے سلسلہ میں ڈیپنٹس پر، صارف کو اطلاع دیکر یا بغیر اطلاع فوری طور پر اپنی صوابدید پر صارف کے اکاؤنٹس کے آپریشن کو روک دے یا معطل کر دے جب تک مذکورہ معاملات کے بارے میں بینک کو اطمینان نہ ہو جائے اور صارف بینک کو اس کا اختیار تفویض کرے گا۔ بینک اس صورت میں ہونے والے کسی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

اکاؤنٹ سے رقم نکالنا:

۱۱.۱ صارف بینک کو فراہم کردہ دستخط کے نمونے (بشمول تیسرے فریق کا اختیار) کے مطابق تمام چیکس اور ادا دہن کی سند پر دستخط کریگا۔

۱۱.۲ ان پڑھ/ناخواندہ کسٹمر چیک (س) پر کسی ترمیم یا لکھنے کے ذمہ دار نہیں ہوں گے، جب تک کسٹمر اس کی ذاتی طور پر توثیق نہیں کرتا۔

۱۱.۳ کسٹمر بینک کی فراہم کردہ تحریر یا اجازت کے بغیر کسی قسم کی رقم منتقلی وغیرہ بذریعہ چیک اے ٹی ایم (ATM) کارڈ کی اختیاری ٹرانزیکشن (ز) یا کوئی بھی ایسی ہدایت کی وجہ جس میں متعلقہ اکاؤنٹ اپنی شدہ رقم کی حد سے زیادہ منتقل ہو رہی ہو نہیں کریگا اگرچہ بینک سے اس بات کی تحریری اجازت نہیں لی گئی ہے تو بینک کو اختیار اور حق حاصل ہے کہ وہ ایسی صورت میں کسی بھی چیک کی تصدیق کرنے سے اور کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کر دے۔

۱۱.۴ بینک وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر ہفتہ وار (یا دیگر عرصے) کی بنیاد پر رقم نکالنے کی تعداد/مقدار مقرر کر سکتا ہے۔

۱۱.۵ روپوں کے علاوہ کسی بھی دیگر کرنسی میں کوئی یا تمام نقد ادائیگیاں بینک کے پاس اس وقت دستیاب مطلوبہ کرنسی سے مشروط ہوں گی۔

۱۱.۶ کسٹمر کو اختیار حاصل ہے کہ وہ متعلقہ برانچ سے جہاں اس کا اکاؤنٹ برقرار ہے وہاں سے تصدیق وصول کرنے یا پھر بینک کی اجازت پر کسی ٹرانزیکشن (ز) کے حوالہ سے پاکستان میں موجود بینک کی کسی بھی برانچ سے جن پر بینک وقتاً فوقتاً دیگر شرائط عائد کر سکتا ہے۔

۱۱.۷ ٹرم ڈپازٹ میں جمع کسی بھی رقم کو قبل از وقت نکالنا بینک کی صوابدید پر ہوگا اور منافع یا سود کے ریش متعلقہ اکاؤنٹ کی رقم نکالنے سے قبل جو رقم اکاؤنٹ میں موجود تھی اس کے حساب سے قابل اطلاق ہوں گے۔ بینک کی وقتاً فوقتاً لاکھڑا کردہ پالیسی کے مطابق متعلقہ اکاؤنٹ ہولڈرز کو اس قبل از وقت رقم نکالنے کی صورت میں جرمانہ اور دیگر لاگت ادا کرنی ہوگی۔ اکاؤنٹ ہولڈرز کو رقم نکالنے سے پہلے اس بات کی اطلاع دی جائے گی۔

اکاؤنٹس کی تیسری پارٹی پر پابندی:

۱۱.۸ کسٹمر اس بات سے اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ بغیر بینک کی تحریری اجازت کے کسی بھی اکاؤنٹ میں موجود رقم کو بطور سیکورٹی یا ضمانت نہیں رکھا جائے گا سوائے بینک کی کسی شاخ کے بینک کسی بھی صورت میں کسی تیسری پارٹی کو رقم تفویض یا منتقلی وغیرہ کرنے کے نوٹس پر عمل کرنے کا پابند نہیں ہے لیکن کسٹمر کو اختیار اور حق حاصل ہے کہ وہ بینک کی وقتاً فوقتاً فراہم کردہ مختلف مالی ہولڈرز کو استعمال کرنے یا فائدہ اٹھانے کے لئے اپنے لیکل اور یا فارن کرنسی اکاؤنٹ کو بطور سیکورٹی یا ضمانت بینک یا بینک کی کسی بھی شاخ میں یا بینک کی تحریری اجازت کے ساتھ کسی تیسری پارٹی کی ضمانت کے طور پر بینک یا بینک کی کسی بھی شاخ میں رکھا سکتا ہے۔

۱۱.۹ بینک تحریری طور پر ادائیگی روکنے کی ہدایات کے علاوہ کسی اور طریقہ پر روکنے کا پابند نہیں ہوگا جب تک مکمل تفصیل نطے اور صارف کو بینک کو اس صورت میں مطلوبہ دستاویزات دینی ہوں گی۔

۱۱.۱۰ بینک چیک کسی کی وصولی کے معاملے میں ذمہ دار نہیں ہوگا چاہے وہ کسٹمر خود کسٹمر کا کوئی نمائندہ وصول کرے یا کسی اور ذریعے سے۔

۱۱.۱۱ بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی چیک کی ادائیگی کو روک سکتا ہے اگر وہ بینک کے شرائط اور طریقہ کار کے مطابق نہ ہو۔

تفصیلات کی تبدیلی:

۱۱.۱۲ صارف/کسٹمر اپنے اکاؤنٹ سے متعلق کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بینک کو فوری مطلع/رابطہ کریگا جب تک اس تبدیلی کی یا قاعدہ تحریری طور پر بینک کو اطلاع نہیں دی جائیگی اور جب تک بینک اس تبدیلی کو اپنے اطمینان کے مطابق تسلیم نہیں کر لیتا اس وقت تک بینک صارف کی پہلے سے دی گئی ہدایات پر عمل کریگا۔

چیک کیس:

۱۱.۱۳ اکاؤنٹ سے رقم کی وصولی بینک کی جانب سے فراہم کردہ چیک فارمز پر کی جائیگی جو کہ صارف کی تحریری درخواست پر فراہم کیا جائیگا۔

۱۱.۱۴ بینک صرف اپنے صارف/کسٹمر کی طرف سے تحریری طور پر یا اختیاراً مقرر کردہ شخص کو چیک بک جاری کرے گا۔

۱۱.۱۵ کسٹمر عہد کرتا ہے کہ وہ بینک کی جاری کردہ چیک کیس اور دیگر مالی دستاویزات کو ہر وقت محفوظ رکھے گا کسٹمر کو چاہیے کہ وہ یقینی بنائے کہ تمام چیکس، چیک کیس اور دیگر مالی دستاویزات کو چوری یا کسی بھی غیر قانونی اور بے مجاز استعمال سے محفوظ رکھے، بینک کسٹمر کی اس سلسلے میں کسی بھی غلطی، غفلت، ناکامی وغیرہ کی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا اگر کوئی چیک کسٹمر سے چوری یا گم ہو جاتا ہے تو کسٹمر فوراً بینک کو اطلاع کرے گا اور بینک کو ادائیگی روک دینے کی ہدایت دے گا۔ چیک بک (س) کے نقصان یا گمشدگی کی صورت میں کسٹمر فوراً بینک کو اطلاع دینی ہوگی۔

۱۱.۱۶ چیک بک کسٹمر کو یا اس کے با اختیار نمائندے کو دے دی جائے گی، اگرچہ بک پرنٹ ہونے کے نوے (۹۰) دن کے اندر اندر کسٹمر یا کسٹمر کا کوئی با اختیار نمائندہ اسے وصول نہیں کرتا تو بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اس چیک بک کو ضائع کر دے اور اس سلسلے میں چیک بک چارجز یا دیگر سرکاری ٹیکس واپس نہیں کئے جائیں گے۔ اگر کوئی چیک بینک کو وصولی کیلئے فراہم کیا جاتا ہے اور کسی صورت میں اس میں تاخیر یا چیک کی گمشدگی کی صورت میں۔ بینک اس معاملے کو جلد از جلد حل کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

۱۱.۱۷ اکاؤنٹ سے ادائیگی صرف بینک کی فراہم کردہ چیک پیش کرنے پر کی جائیگی جس پر ریکارڈ میں موجود دستخط کے مطابق چیک پر دستخط کرنے پر ادائیگی کی جائیگی۔

۱۱.۱۸ چیک کے اجراء کے بعد کوئی بھی ترمیم یا رد و بدل نہیں کیا جائیگا ایسی صورت میں چیک قطعاً ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱۱.۱۹ بینک بغیر نوٹس جاری کئے یا کوئی وجہ بتائے بغیر چیک کیس کے اجراء کو سز دکنے کا حق رکھتا ہے اگر یہ پایا جائے کہ اکاؤنٹ کو اطمینان بخش طریقہ سے آپریٹ نہیں کیا جا رہا ہے۔

۱۱.۲۰ اگرچہ صارف/کسٹمر کسی چیک کی ادائیگی کو روکنا چاہے تو وہ تحریری طور پر مکمل تفصیل یعنی چیک نمبر، تاریخ، رقم، ادائیگی کرنے والے کا نام بینک کو فراہم کریگا۔

۱۱.۲۱ بینک تحریری طور پر ادائیگی روکنے کی ہدایات کے علاوہ کسی اور طریقہ پر روکنے کا پابند نہیں ہوگا جب تک مکمل تفصیل نطے اور صارف کو بینک کو اس صورت میں مطلوبہ دستاویزات دینی ہوں گی۔

۱۱.۲۲ بینک چیک کسی کی وصولی کے معاملے میں ذمہ دار نہیں ہوگا چاہے وہ کسٹمر خود کسٹمر کا کوئی نمائندہ وصول کرے یا کسی اور ذریعے سے۔

۱۱.۲۳ بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی چیک کی ادائیگی کو روک سکتا ہے اگر وہ بینک کے شرائط اور طریقہ کار کے مطابق نہ ہو۔



۱۱.۲۴ منسلک کسی بھی کمپیوٹر سے بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس تک رسائی نہیں ملے گا بغیر یہ تصدیق کئے کہ کوئی دوسرا بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس اور اس سے منسلک کوئی بھی معلومات کی رسائی حاصل تو نہیں کر چکا۔

۱۱.۲۵ ہر وہ شخص جو بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس تک رسائی کے لئے سائٹ صحیح انٹرنیٹ پاس ورڈ/پین استعمال یا فراہم کرتا ہے اسے با اختیار کسٹمر تسلیم کیا جائے گا، یہ قابل اطلاق ہے اس صورت میں بھی جس میں رسائی حاصل کرنے والا اصل کسٹمر نہیں ہے اور بینک کی بذریعہ سائٹ دی جانے والی تمام ہدایات اور/یا ٹرانزیکشن (ز) پر عمل کرنا ہوگا، انٹرنیٹ بینکاری سروس کے صحیح یا غلط استعمال کا مکمل ذمہ دار کسٹمر ہوگا اور بینک اس سلسلے میں کسی قسم کے نقصان وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۱.۲۶ کسٹمر انٹرنیٹ بینکاری سروس کو استعمال کرنے کے لئے صرف اپنا کمپیوٹر اور اپنی انٹرنیٹ ڈیوائس استعمال کریگا نہ کہ کسی اور کی، بینک کسی بھی صورت میں کسی کو بھی ہونے والے نقصان، بشمول کسٹمر کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۱.۲۷ اگر کسٹمر کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول/یا اختیار سے باہر ہیں، انٹرنیٹ کی رسائی حاصل نہیں کر سکتا اور/یا انٹرنیٹ بینکاری سروس استعمال نہیں کر سکتا تو بینک اس صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا بشمول لیکن ان تک محدود وہ نہیں، کسی کمپیوٹر اور ٹیلی کمیونیکیشن، الیکٹرانک، ٹیلی فونک یا نیٹ ورک کی ناکامی/خرابی وغیرہ۔

۱۱.۲۸ کسٹمر اس بات کو سمجھتا ہے کہ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے استعمال کو آسان بنانے اور فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا اور روزانہ کی دیکھ بھال، سسٹم پر دیا گیا کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہوا اس سہولت کی فراہمی میں رکاوٹ پیدا کر سکتی ہے۔

کسٹمر/صارف کو معلوم ہے کہ بینک:

(۱) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے آپریشن کے طر ایقہ کار کو تبدیل کر سکتا ہے۔

(۲) سائٹ پر فراہم کردہ انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو شامل یا خارج کر سکتا ہے۔

(۳) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو معاشی یا مستقل طور پر منقطع کر سکتا ہے۔

(۴) دیگر اقدامات جو وقتاً فوقتاً بینک کو درہنگے انٹرنیٹ سروسز سے متعلق کر سکتا ہے۔

۱۱.۲۹ کسٹمر اس بات کا ذمہ دار ہے کہ وہ اپنے خرچ پر انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے لئے استعمال کردہ کمپیوٹر کی حفاظت کریگا اور بینک اس سلسلہ میں کسی بھی نقصانات، خسارے جو کہ بینک کے کسٹمر اور کمپیوٹر یا دیگر آلات کے مابین استعمال کی وجہ سے ہوتا ہے، کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۱.۳۰ کسٹمر استعمال کئے جانے والے کمپیوٹر یا دیگر آلات جو کہ انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو محفوظ رکھنے اور کمپیوٹر وائرس اور دیگر اسی طرح کے پرگرمز سافٹ ویئر سے محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا اور ان چیزوں کو مکمل تحفظ میں رکھنے کو یقینی بنائے گا۔

۱۱.۳۱ کسٹمر کو معلوم ہے کہ انٹرنیٹ مواصلات/کمپیونیکیشن محفوظ نہیں ہے اور انکرپٹڈ بینکاری کسٹمر کی جانب سے یا کسی تیسری پارٹی کی جانب سے استعمال یا ڈیٹا کی بدعنوانی/کرپشن وغیرہ کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۱.۳۲ یہ کسٹمر کی ذمہ داری ہے کہ وہ بینک سائٹ پر دیئے گئے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے استعمال کے طریقہ کار سے ماوس/واقف ہو، بینک کسٹمر کی اطلاع کی وجہ سے اس صورت میں ہونے والی کسی بھی غلطی، غفلت وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۱.۳۳ بشمول لیکن ان تک محدود وہ نہیں، انٹرنیٹ بینک کے انٹرنیٹ بینکاری سروس فراہم کرنے والے سافٹ ویئر/پروگرام کو استعمال کرنے کی اجازت اس کے مالک سے لینا وغیرہ۔

۱۱.۳۴ انٹرنیٹ بینکاری سروس یا اس سے منسلک کسی بھی سروس تک رسائی حاصل کرنے میں یا استعمال سے انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والے/دالوں کو ہونے والے کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار صرف کسٹمر ہی ہوگا۔

۱۱.۳۵ کسٹمر انٹرنیٹ بینکاری سروسز کے ذریعے بینک کو دی جانے والی تمام ہدایات کا مکمل ذمہ دار ہوگا، بینک کسی بھی صورت میں بے اختیار یا غلط ہدایت کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۱.۳۶ بینک اپنی صوابدید پر، کسی بھی انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی ہدایات کو ماننے یا عمل کرنے سے انکار کر سکتا ہے بینک کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا اگرچہ بینک کو کسی بھی وجہ سے کسٹمر پر شک ہو جائے کہ وہ دی گئی ہدایات اصل، صحیح نہیں ہیں یا ہدایات جائز نہیں ہیں۔

۱۱.۳۷ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی جانے والی ہدایات یا ٹرانزیکشن کا تحریری مشورہ یا تحریری توثیق/تصدیق نہیں کرے گا، مگر یہ ٹرانزیکشن بینک کی طرف سے کسٹمر کو جاری کردہ متواتر اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں ریکارڈ کی جائیں گی۔

۱۱.۳۸ صارف اقرار/تسلیم کرتا ہے کہ بینک درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود وہ نہیں کسی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(۱) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں تاخیر، غلطی یا ناکامی وغیرہ ہو۔

(۲) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں نقصان/خسارہ وغیرہ ہو۔

(۳) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات پر جو کسی غیر متعلقہ شخص کی طرف سے دی گئی یا حا صل کی گئی ہوں۔

(۴) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی کسی بھی ہدایات میں باواسطہ یا باواسطہ طور پر کوئی نقصان ہو۔

(۵) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں کوئی تبدیلی ہو، انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے آپریشن کے کسٹمر میں تبدیلی ہو۔

(۶) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے تحت نامزد کردہ وصول کنندہ مکمل، جزوی، ترمیمی، غلطی یا تاخیر سے بل کی ادائیگی جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو۔

(۷) بینک کو دی گئی ہدایات موثر نہیں ہوں گی اگر انٹرنیٹ سروسز کا آپریشن معطل ہو یا کسی اور وجہ سے کام نہ کر پائے۔ انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے موصول ہونے والی کسی بھی ہدایت کی صورت میں، بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی رقم کی کوئی اور وقتاً فوقتاً قابل اطلاق چارجز/فیس بھی تمام ٹرانزیکشن (ز) کے عوض متعلقہ اکاؤنٹ سے وصول کرے انٹرنیٹ بینکاری سروسز کے ذریعے دی گئی کوئی بھی ہدایت واپس/ریورس نہیں ہوتی، بینک اس صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا، بشمول، مندرجہ ذیل لیکن ان تک محدود وہ نہیں۔

(۸) انٹرنیٹ بینکاری سروسز کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت کو ریورس/واپس کرنا۔

(۹) کسی بھی ہدایت کو قبول کرنا جو کہ کسی شرط پر دی گئی ہو یا بینک کو کسی تیسری پارٹی کو عام بینکاری کے مقررہ وقت سے قبل یا بعد میں تصدیق کرنے کی ہدایات۔



- (ب) کسٹمر یا کسی بھی تیسری پارٹی کی رقم، جمعیت، منتقلی، ڈیلیوری یا فراہمی یا بینک کی طرف سے کسی بھی خدمت اہلکار کے پاس کے حوالے سے کوئی بھی وجوہی یا کلیم۔
- (پ) تحریر پارٹی سروس فراہم کرنے والے اہلکاروں کی وجہ سے ہونے والی ہدایت میں کسی بھی قسم کی غلطی، غلط بیانی، تاخیر وغیرہ
- (ت) کسٹمر کی IBFT کے ذریعہ کی جانے والی رقم کی منتقلی میں کسی بھی قسم کی غلطی، غفلت یا تاخیر وغیرہ جو کہ کسٹمر کی طرف سے فراہم کی جانے والی، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، معلومات، ہدایات یا غلطی وغیرہ کی وجہ سے یا موصول کرنے والے بینک کی طرف سے غفلت، غلطی یا تاخیر وغیرہ کی وجہ سے ہو۔
- (ث) بینک کا ہر ایکشن / حرکت جو کہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو:
- (۱) ہدایت جو کہ نقلی، جعلی یا غلط ہو؛
- (۲) ہدایت جو کہ کسٹمر کی طرف سے موصول ہوئی تھی مگر معلوم ایپہ چلنے پر جعلی فراڈ یا غلطی؛
- (ث) کسی بھی قسم کے ٹیکس یا دیگر لاگو کردہ واجبات وغیرہ جو کہ کسٹمر کی دی گئی ہدایات یا بینک کی خدمات فراہم یا عمل کرنے پر بنی پڑتی ہیں
- (ج) بینک کی یا بینک کے ملازمین یا کسی نمائندے، ذیلی ایجنٹ، حصہ لینے والے بینک یا ان کے ملازمین وغیرہ کی کسی بھی غلطی یا پرواہی، ذی غفالت، بھول یا ایکٹ وغیرہ جو کہ ان شرائط و ضوابط کے تحت کسی بھی ہدایت پر ترمیم یا تبدیلی کے مجاز ہیں۔
- (ج) کسی غلطی، لا پرواہی، ذی غفالت، ایکٹ یا بھول وغیرہ کی وجہ سے بینک کی طرف سے یا کسی نمائندے، ذیلی ایجنٹ، حصہ لینے والے یا بینک یا ان کے ملازمین کی وجہ سے۔
- (ح) کسٹمر کا کسی بھی قسم کا بلواسطہ یا بلاواسطہ یا کسی نفع اہل سود کے نقصان کے صورت میں جو کہ، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، رابطہ سینٹر، بینکنگ / الیکٹرانک منتقلی کی سہولت، خدمات یا کسی بھی رابطہ انٹرنیشنل وغیرہ کی وجہ سے کسٹمر کو ہو۔
- (خ) بے اختیار اور جو کہ دہی کی وجہ سے اکاؤنٹ یا خدمات رسائی حاصل کرنے یا ان شرائط و ضوابط سے منسلک یا بینک کی سروس فراہم کرنے میں تاخیر کی صورت میں ہونے والے کسی بھی نقصان یا خسارہ۔
- (د) پن کوڈ یا چیک بک کے گم شدہ، چوری، ظاہر یا نقصان وغیرہ پر۔
- (ذ) شرح تبادلہ یا اتار چڑھاؤ یا کسی بھی وجہ سے اکاؤنٹ میں موجود ویلیو فنڈز سے ٹیکس کی کوئی، درآمد یا قیمت قدر میں کمی۔
- (ذ) بینک کی ذمہ داری، ہدایت پر عمل نہ کرنے یا غلطی، غفلت، تاخیر وغیرہ کی وجہ سے اس رقم تک محدود رہینگے جو کہ اس وقت اس کی ویلیو ہوگی یا صرف تاخیر جو کہ بینک کی طرف سے ہوگی۔
- (ر) کسٹمر کو کسی بھی قسم کا ہونے والا بلواسطہ یا بلاواسطہ نقصان یا نفع کا نقصان وغیرہ جو کہ کسی بھی وجہ سے ہو جیسا کہ بشمول بذریعہ ATM الیکٹرانک ٹرانسمیشن کی سہولت، رابطہ یا کسی بھی سروس کی وجہ سے ہو یا منسلک ہو۔
- (ز) کسٹمر کا کسی بھی سروس کو استعمال کرنا یا کام لینا۔
- (ز) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) یا کسی دوسرے ادارے کی جانب سے پابندیوں کی وجہ سے

فنڈز کی عدم دستیابی، فارن ایچینج فراہم کرنے سے انکار یا فنڈز کی منتقلی پر پابندیوں کے عائد ہونے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے اکاؤنٹ پر اثرا نماز ہوں۔ اس صورت میں بینک کے ہیڈ آفس دیگر شاخیں، ماتحت ادارے یا متعلقہ ادارے وغیرہ کی صورت میں پابندیوں ہو گے کہ وہ کسٹمر کے پاکستان میں واقع بینک کی کسی بھی شاخ میں اکاؤنٹ میں موجود رقم کو فراہم یا ادا کریں۔

اگر بینک کو کسی تیسری پارٹی کی طرف سے کسی بھی قسم کا نوٹس دیا جاتا ہے یا قانونی کارروائی کی جاتی ہے، یا کسی معاملے میں پارٹی بنایا / شامل کیا جاتا ہے جو کہ کسٹمر (ذ)، اکاؤنٹ (س)، خدمات اور / یا ٹرانزیکشن / لین دین سے منسلک ہو (علاوہ صورت جس میں کسٹمر مدعا متقابل ہو)، کسٹمر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی صورت میں کسی قسم کی، لیکن ان تک محدود نہیں، جمعیت، ایگل فیس وغیرہ یا ازالہ نہیں کرے گا اور بینک کو یہ اختیار اور حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی نقصان کا سامنا کرنے کی صورت میں متعلقہ اکاؤنٹ سے وہ رقم ڈیبٹ / کاٹ لے۔

ترمیم:

بینک وقتاً فوقتاً ان شرائط میں ترمیم، تبدیلی یا اضافہ کر سکتا ہے کسٹمر کو تمام تبدیلیوں کی اطلاع شائع ہونے سے تین (۳۰) روز قبل دے دی جائے گی کہ کسٹمر کو تمام تبدیلیوں کی اطلاع بذریعہ ٹیلی یا اخبار میں نوٹس کے ذریعے یا بینک کے اندر نوٹس بورڈ پر چسپاں کیا جائے گا تمام تبدیلیوں کو تسلیم شدہ سمجھا جائے گا جب تک کسٹمر کی جانب سے ایک ماہ کے اندر اس سلسلے میں تحریری اعتراض موصول نہیں ہوتا اگر کسٹمر اور بینک یہ مسئلہ حل نہیں کر پاتے تو کسٹمر اور بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اس تعلق کو ختم کر دیں۔

بینک اپنے شیڈول کے مطابق سروسز سے متعلق چارجز میں بھی وقتاً فوقتاً تبدیلی کر سکتا ہے اور اس کا اطلاق کسی بینک کی جانب سے دی گئی تاریخ سے ہوگا جو کہ صرف کوئٹہ یا اخبار وغیرہ میں اشتہار یا بینک کے اندر نوٹس بورڈ پر 7 یوم کے اندر چسپاں کر کے اطلاع کرے گا یا پھر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی وقتاً فوقتاً دئے گئے طریقہ طریقے سے مشہور کرے گا۔

مذکورہ بالا کے تحت بینک کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی وقت اور بغیر کسی نوٹس کے:

- ۱) سروسز / خدمات کی فیس میں تبدیلی بینک کے شیڈول آف چارجز کے مطابق کر دے۔
- ۲) سروسز سے فراہم کردہ معاملات / ٹرانزیکشن کی طرز میں تبدیلی، اضافہ، کمی وغیرہ کر دے۔
- ۳) سروسز کو تازہ میں رکھے، حدود سے دستبردار ہو۔ بینک کی سروسز کے ذریعے سے کسی بھی وقت سہولیات اور سروسز کو آہٹ کر دے۔
- ۴) سروسز کو استعمال کرنے کے لئے اور کارڈ یا پن کی گمشدگی یا چوری وغیرہ ہونے پر چارجز اور فیس نافذ کر دے۔

اگر کسٹمر ترمیم منظور نہیں ہے یا اعتراض ہے تو کسٹمر، اپنی صوابدید پر، اس ترمیم کے شائع / معلوم ہونے پر ۳۰ (تین) دن کے اندر بینک سے اپنا تعلق ختم کر سکتا ہے

کارڈ یا پن (PIN) کا انکشاف، نقصان، خسارہ یا چوری:

کارڈ یا PIN کا خسارہ یا چوری کی صورت میں صارف اس واقعہ کے بارے میں بینک کو فوری طور پر مطلع کرے گا اور اس اکاؤنٹ میں ادائیگی صارف کی جانب سے تحریری اطلاع ملنے کے بعد روک دی جائے گی ایسی تحریری اطلاع جو صارف بینک کو فراہم کرے گا اس کی تمام تر ذمہ داری صارف پر ہوگی اور بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مزید تصدیق کے لئے صارف سے تحریری ہدایت طلب کر دے۔



محدود نہیں جیسے کہ اپنا / ناخواندہ وغیرہ اور ایہ افراد جن کی فوٹو / تصویر شناخت کے لئے اور بینک کی کے وائی سی (KYC) کی دی گئی ہدایات کو مطمئن کرنے کے لیے۔ ان اشخاص کو اکاؤنٹ استعمال کرنے یا آپریشن کرنے کے لئے بینک کو معاخذہ / ہر جانہ دینا ہوگا۔ بینک ان اشخاص / فوٹو اکاؤنٹ ہولڈرز کو وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایت اور دیگر قوانین کے مطابق کارڈ جاری کرے گا یا کسٹمر کو ہر ایک اشخاص جن کا فوٹو اکاؤنٹ ہے یا ہوگا انہیں بینک میں خود موجود ہونا پڑے گا، بشمول کسی بھی تصدیق، دستاویز، رقم کی منتقلی وغیرہ پر بینک آفیسر کی موجودگی میں دیکھ کر بینک کے ہونے۔

بینک کا اشتہال اور وصولی کا حق:

ان شرائط میں تمام قواعد کے باوجود بینک کو یہ اختیار ہے کہ وہ اپنی صوابدید سے کسٹمر کو بغیر کسی نوٹس کے ان تمام اکاؤنٹس کو مشترک کر دے یا ختم کر دے جو کہ بینک کی کسی بھی برانچ میں ہوں۔ اس کے علاوہ بینک کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ بینک کی کسی بھی برانچ میں موجود کسٹمر کے اکاؤنٹ سے اپنا معاوضہ وصول کرنے کیلئے یا اسٹیٹ آف کرنے کیلئے اسٹیٹ آف کر دے چاہے وہ کسی بھی بینک کی برانچ اور / یا کسی بھی کرنسی میں ہو اگر اس دوران کسی قسم کی کمی یا وغیرہ اکاؤنٹ میں واقع ہو تو کسٹمر بینک کے مطالبہ پر فوری طور پر اس کی ادائیگی کرے گا۔

بینک کا حق لین:

اگر بینک کسٹمر کی درخواست پر کوئی بھی مالی ذمہ داری لیتا ہے اس صورت میں بینک کے پاس موجود کسٹمر کے تمام فنڈز، رقم، سیکوریز اور دیگر ملکیت پر بھی بینک کو اختیار حاصل ہے / ہوگا کسٹمر کی جانب سے کسی بھی ذی غفالت کی صورت میں بینک کسٹمر کو بغیر کسی نوٹس کے اس کی کسی یا تمام ملکیت کو نمٹا / بنیام کر سکتا ہے تا کہ کسٹمر کے واجبات کا ازالہ / تصفیہ کر سکے۔

بینک کے نوٹس:

بینک کے تمام مراسلات، خط و کتابت، نوٹس یا مطالبات وغیرہ، جو کہ بینک کے پاس موجود رہا کرڈ میں آخری فراہم کردہ ہوتے ہیں یا بینک بذریعہ نمائندہ کسٹمر سے وصول کروا تا ہے یا پھر ٹیکس، فیس، رجسٹرڈ اے ڈی اور یا کوڈیز وغیرہ کے ذریعہ کسٹمر کے فراہم کردہ ہوتے ہیں ارسال کرتا ہے یہ اس بات کو یقینی بنانے کا کہ کسٹمر کے دینے گئے ہوتے ہیں جیسا کہ اسلٹ کسٹمر کو وصول ہو گیا ہے (نمائندہ کے جانے سے اسی دن یا بذریعہ رجسٹرڈ اے ڈی پہنچنے ہونے کے تین دن کے بعد اگر کسٹمر کو کسی قسم کی خط و کتابت، مطالبات وغیرہ بذریعہ ٹیکس یا فیس فراہم کی جاتی ہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ کسٹمر کو وہ بھیجے جانے والے دن ہی موصول ہو گئی ہے اس کے علاوہ بینک یہ تمام مراسلات کسٹمر کو مطلع کرنے کے لئے اردو یا انگریزی زبان کے اخبارات میں شائع کر سکتا ہے۔

اظہارِ حق اور ذمہ داری:

بینک بغیر کسی غلطی کے اکاؤنٹ آپریشن کرنے اور کسٹمر کو سروسز فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا اور کسٹمر یہ اقرار کرتا ہے کہ وہ بینک کو اس کے نمائندے، آفیسرز، ڈائریکٹرز یا ملازمین، ایجنٹس یا ٹھیکدار وغیرہ کو کسی بھی غلطی کی صورت میں ذمہ دار قرار نہیں دے گا اور نہ ہی بلاواسطہ یا بلاواسطہ پر کسٹمر کو کسی بھی قسم کا نقصان، خسارہ (بشمول لیکن ان تک محدود نہیں) لیکن فیس یا دیگر جمعیت وغیرہ کا سامنا کرنا پڑے گا یا بینک اس صورت میں مندرجہ ذیل ذمہ داری نہیں ہوگا۔

بینک، کسٹمر کی کسی بھی زبانی یا تحریری ہدایت پر عمل کرتے ہوئے جمعیت روک دے، مبلغ روک دے، کسٹمر کی ایڈوانس / قبل دی جانے والی کسی بھی ہدایت یا کارڈ کا استعمال معطل یا بند کر دے۔

اکاؤنٹ میں برقرار ٹینس کی تصدیق کر سکتا ہے۔ کسٹمر اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں بینک کی دی گئی تمام ہدایات کی تعمیل کرے گا یا بینک کسٹمر کی ذمہ داری کہ اسٹیٹ آف اکاؤنٹ میں کسی قسم کی غلطی، تضادات وغیرہ کی اطلاع بینک کو اسٹیٹ آف اکاؤنٹ کے جاری ہونے کے پینتالیس (۳۵) دن کے اندر کرنی ہوگی ورنہ جاری کردہ اسٹیٹ آف اکاؤنٹ کو تمام متاخذہ کے لئے صحیح اور تہی مانا جائے گا۔ اسٹیٹ آف اکاؤنٹ سال میں دو مرتبہ بغیر کسی چارجز کے کسٹمر کو بھیجی جائے گی بینک ڈیبٹ اور / یا اضافی اسٹیٹ آف اکاؤنٹ جاری کرنے کے لئے بینک شیڈول آف چارجز کے مطابق لاگو کردہ چارجز وصول کر سکتا ہے۔

۱۸.۶ اگرچہ اسٹیٹ آف اکاؤنٹ دئے گئے پتے پر موصول / فراہم نہیں ہوئی تو اس صورت میں بینک اس کو "لا پتہ" قرار دے دے گا، اس صورت میں اسٹیٹ بینک کی ہدایات اور دیگر قوانین کے مطابق فیصلہ کرے گا۔

۱۸.۷ اگرچہ مناسب وقت میں کسٹمر کو جاری کردہ اسٹیٹ آف اکاؤنٹ موصول نہیں ہوتی تو اس کو چاہیے کہ وہ بینک کو فوری تحریری اطلاع کر دے۔

۱۸.۸ اسٹیٹ آف اکاؤنٹ میں وہ تمام ٹرانزیکشن (ذ) / لین دین جو کہ کسٹمر نے اے ٹی ایم (ATM) اور / اپنی او ایس (POS) ٹرمینل پر کئے ہیں ان کی تفصیل / ڈیٹیل جاری کرے گا اور وقتاً فوقتاً کسٹمر کو بھیجتا رہے گا۔

۱۸.۹ اگر کسٹمر بینک سے درخواست کرتا ہے کہ اسے اسٹیٹ آف اکاؤنٹ بذریعہ الیکٹرونک میل (E-Mail) بھیجی جائے (اگر یہ سروس بینک اپنے کسٹمر کو فراہم کرتا ہے) اس صورت میں مکمل ذمہ داری کسٹمر کی ہوگی اور بینک اس سلسلے میں ہونے والے کسی بھی نقصان کی ذمہ داری نہیں لیتا اور نہ ہی اس کا ازالہ کرے گا۔ بینک یہ سہولت فراہم کرنے سے قبل موجودہ شرائط کے ساتھ ساتھ اضافی شرائط و ضوابط لاگو کر سکتا ہے (بشمول کسٹمر کی اس سلسلے میں تحریری اجازت کے)۔

ہدایات پر انحصار:

۱۹ صارف / کسٹمر، بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ کسٹمر کی جانب سے ہر دی گئی ادوی جانے والی اور / یا جاری کردہ ہدایات کو صحیح اور / یا اختیار سمجھے اور اس پر بغیر کسی ذمہ داری انحصار اور عمل کر دے۔

شناخت کی تصدیق:

پن (PIN) یا پاس ورڈ (Password) کو استعمال یا فراہم کرنے پر صارف کی شناخت کی تصدیق ہوتی ہے، بینک، اپنی صوابدید پر، مزید معلومات لینے کا مجاز رکھتا ہے۔ کسٹمر / صارف، بینک کو یہ بھی اختیار دیتا ہے کہ وہ ایسی فون کالز کا ریکارڈ جیسا اور جب چاہے مرتب کرے جو کہ بینک اگر مناسب سمجھے اور اس بات حجت کو ثبوت کے طور پر ریکارڈ میں رکھ سکتا ہے۔ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اپنی صوابدید پر ہدایات کی تصدیق کے لئے ہر ذریعہ کا استعمال کرے اور بینک، کسٹمر کی طرف سے دی جانے والی جاری کردہ تمام یا کسی بھی ہدایات کو رد کر سکتا ہے یا عمل کرنے سے انکار کر سکتا ہے، اگر کسٹمر بینک کو کسی بھی ہدایات کے سلسلے میں ضروری معلومات فراہم کرنے سے انکار کرے یا نام ہو جائے یا پھر بینک کو، بذریعہ نمائندہ (ے)، کسٹمر کے جعلی ہونے کا یا کسٹمر کی کسی بھی ہدایت پر کسی قسم کا شک و شبہ ہو جائے۔

۲۰.۲ بینک اپنی صوابدید پر، صارف / کسٹمر کی زبانی ہدایات پر عمل کرنے کا انتخاب کر سکتا ہے لیکن وہ اس کو ماننے یا عمل کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔

۲۰.۳ بینک ان افراد کو فوٹو اکاؤنٹ کی سہولت میسر / فراہم کرے گا جو کہ بینک کے اس سلسلے میں دیئے گئے معیار، یعنی اکاؤنٹ کو ترتیب دینا برقرار رکھنا آپریشن اور وغیرہ پورا کرتے ہیں بشمول لیکن ان تک

(الف)



BML

بنك مكرمه
Bank Makramah Ltd.

قواعد اور شرائط
اكاؤنٹ
اور
خدمات كيلئے